الجزء ۲۶

اٰیاتُھا ۳۵ | ۴۶ = سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ = ۶۶ | رُکُوْعَاتُھا ۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

حٰمٓ ① تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ② مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ	تَنْزِیْلُ	الْکِتٰبِ	مِنَ اللّٰہِ	الْعَزِیْزِ	الْحَکِیْمِ	مَا خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ
حا میم	نازل کرنا	کتاب	اللہ سے	غالب	حکمت والا	نہیں پیدا کیا ہم نے	آسمانوں

حا میم ۔ کتاب کا نازل کرنا غالب، حکمت والے اللہ (کی طرف) سے ہے۔ ہم نے نہیں پیدا کیا ہے آسمانوں

وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَھُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا

وَ الْاَرْضَ	وَ مَا بَیْنَھُمَا	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّی	وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	عَمَّآ	اُنْذِرُوْا
اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور	ایک میعاد مقررہ	اور جن لوگوں نے کفر کیا	جس سے	وہ ڈرائے جاتے ہیں

اور زمین کو اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے مگر حق (حکمت) کے ساتھ اور ایک مقررہ میعاد (کے لئے) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جس سے ڈرائے جاتے ہیں

مُعْرِضُوْنَ ③ قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

مُعْرِضُوْنَ	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	مَا تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ	اَرُوْنِیْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ
روگردانی کرنے والے	فرمادیں	بھلا تم دیکھو	جن کو تم بلاتے ہو	اللہ کے سوا	دکھاؤ مجھے تم	کیا	انہوں نے پیدا کیا	زمین سے

(اس سے) روگردانی کرنیوالے ہیں۔ آپؐ فرمادیں بھلا تم دیکھو (سوچو) تو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا؟

اَمْ لَھُمْ شِرْکٌ فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ ھٰذَآ اَوْ اَثٰرَۃٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ

اَمْ	لَھُمْ	شِرْکٌ	فِی السَّمٰوٰتِ	اِیْتُوْنِیْ	بِکِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ	ھٰذَآ	اَوْ	اَثٰرَۃٍ	مِّنْ عِلْمٍ	اِنْ
یا	انکے لئے	کچھ ساجھا	آسمانوں میں	لے آؤ میرے پاس	کوئی کتاب	سے پہلے	اس	یا	آثار	علم سے۔ کی	اگر

یا اُن کے لئے آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے؟ میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لے آؤ، یا کوئی علمی آثار (نشانات) لے آؤ، اگر

کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ④ وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَہٗ

کُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	وَ مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ یَّدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ	مَنْ	لَّا یَسْتَجِیْبُ	لَہٗ
تم ہو	سچے	اور کون	بڑا گمراہ	اس سے جو وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا	جو	جواب دے گا	اس کو

تم سچے ہو۔ اور اس سے بڑا گمراہ کون ہے؟ جو اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اُسے جواب نہ دے گا

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ

إِلَىٰ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَهُمْ	عَنْ	دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ	وَإِذَا	حُشِرَ النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ
تک	قیامت کا دن	اور وہ	سے	ان کا پکارنا	بے خبر ہیں	اور جب	جمع کئے جائیں گے لوگ	وہ ہوں گے	ان کے

قیامت کے دن تک، اور وہ ان کے پکارنے سے (بھی) بے خبر ہیں - اور جب لوگ (میدانِ حشر) میں جمع کئے جائیں گے وہ ان کے

أَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

أَعْدَآءً	وَكَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ	وَإِذَا	تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
دشمن	اور وہ ہوں گے	ان کی عبادت سے	منکر (جمع)	اور جب	پڑھی جاتی ہیں ان پر	آیات ہماری	واضح	کہتے ہیں وہ	جن لوگوں نے انکار کیا

دشمن ہوں گے اور وہ ان کی عبادت کے منکر ہوں گے - اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں جنہوں نے انکار کیا

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهٗ

لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	أَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	إِنِ	افْتَرَيْتُهٗ
حق کا	جب	انکے پاس آگیا وہ	یہ جادو	کھلا	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے خود بنالیا ہے اسے	فرمادیں	اگر	میں نے خود بنالیا ہے اسے

حق کا، جب وہ ان کے پاس آگیا کہ یہ کھلا جادو ہے - کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنالیا ہے، آپ فرمادیں اگر میں نے اسے خود بنالیا ہے

فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا

فَلَا تَمْلِكُوْنَ	لِيْ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ أَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	كَفٰى بِهٖ	شَهِيْدًۢا
تو تم اختیار نہیں رکھتے	میرے لئے	اللہ سے	کچھ بھی	وہ خوب جانتا ہے	وہ جو	تم باتیں بناتے ہو	اس میں	وہ کافی ہے اس کا	گواہ

تو تم مجھے اللہ سے (بچانے کا) کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے، وہ خوب جانتا ہے جو تم اس (کے بارے) میں باتیں بناتے ہو، وہ اس کا گواہ کافی ہے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ أَدْرِيْ

بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	مَا كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ الرُّسُلِ	وَمَآ أَدْرِيْ
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	فرمادیں	نہیں ہوں میں	نیا	رسولوں میں سے	اور نہیں جانتا میں

میرے اور تمہارے درمیان، اور وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے - آپ فرمادیں میں رسولوں میں نیا نہیں ہوں، اور میں نہیں جانتا

مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحٰٓى إِلَيَّ وَمَآ أَنَا إِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩

مَا يُفْعَلُ	بِيْ	وَلَا بِكُمْ	إِنْ أَتَّبِعُ	إِلَّا	مَا يُوْحٰى	إِلَيَّ	وَمَآ أَنَا	إِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
کیا کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ تمہارے ساتھ	نہیں پیروی کرتا میں	سوائے صرف	جو وحی کیا جاتا ہے	میری طرف	اور نہیں ہوں میں	مگر صرف	ڈر سنانے والا	صاف صاف

کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا، میں صرف اسکی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے، اور میں صرف صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں -

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَكَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَشَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ
فرمادیں	بھلا تم دیکھو تو	اگر	ہے	اللہ کے پاس سے	اور تم نے انکار کیا	اس کا	اور گواہی دی	ایک گواہ	سے

آپ فرمادیں بھلا تم دیکھو تو اگر (یہ قرآن) اللہ کے پاس سے ہے، اور تم نے اس کا انکار کیا، اور گواہی دی ایک گواہ نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ	وَاسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ
بنی اسرائیل	اس جیسی (ایک کتاب) پر	پھر وہ ایمان لے آیا	اور تم نے تکبّر کیا	بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	لوگ

بنی اسرائیل میں سے اس جیسی کتاب پر، اور وہ ایمان لے آیا، اور تم نے تکبّر کیا (تم اڑے رہے) بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ

الظّٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَوْ كَانَ	خَيْرًا	مَا سَبَقُوْنَا	اِلَيْهِ
ظالم (جمع)	اور کہا	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	ان کے لئے جو ایمان لائے (مومن)	اگر ہوتا	بہتر	نہ وہ پہل کرتے ہم پر	اس کی طرف

ظالم لوگوں کو۔ اور کافروں نے مومنوں کے لئے (کے بارے میں) کہا، اگر (یہ) بہتر ہوتا تو وہ اس کی طرف ہم پر پہل نہ کرتے

وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى

وَاِذْ	لَمْ يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰٓى
اور جب	نہ ہدایت پائی انہوں نے	اس سے	تو اب کہیں گے	یہ	جھوٹ	پرانا	اور	اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ

اور جب انہوں نے اس سے ہدایت نہ پائی تو اب کہیں گے یہ پرانا جھوٹ ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب (توریت) تھی

اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ

اِمَامًا	وَّرَحْمَةً	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا	عَرَبِيًّا	لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
رہنما۔ امام	اور رحمت	اور یہ	کتاب	تصدیق کرنیوالی	زبان	عربی	تاکہ وہ ڈرائے	ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا (ظالم)

رہنما، اور رحمت، اور یہ کتاب (اس کی) تصدیق کرنے والی ہے، عربی زبان میں ہے، تاکہ ظالموں کو ڈرائے،

وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

وَبُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا خَوْفٌ
اور خوشخبری	نیکوکاروں کے لئے	بیشک	جن لوگوں نے کہا	ہمارا رب اللہ	پھر	وہ قائم رہے	تو کوئی خوف نہیں

اور خوشخبری ہے نیکوکاروں کے لئے۔ بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ (اس پر) قائم رہے، تو کوئی خوف نہیں

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءً	بِمَا
ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے	یہی لوگ	اہل جنت	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جزا	اس کی جو

اُن پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ اہلِ جنت ہیں، ہمیشہ اس میں رہیں گے (یہ) اس کی جزا ہے جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا
وہ عمل کرتے تھے	اور ہم نے حکم دیا	انسان	ماں باپ کے ساتھ	حسنِ سلوک کا	وہ اس کو اٹھائے رہی	اس کی ماں	تکلیف کے ساتھ

وہ عمل کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا، اس کی ماں اسے تکلیف کے ساتھ (پیٹ میں) اٹھائے رہی

وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ

وَ	وَضَعَتْهُ كُرْهًا	وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَبَلَغَ
اور	اس نے اس کو جنا تکلیف کے ساتھ	اور اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھڑانا	تیس ۳۰ مہینے	یہاں تک	جب	وہ پہنچا	اپنے زور (جوانی) کو	اور وہ پہنچا (ہوا)

اور اس نے اسے تکلیف کے ساتھ جنا، اور اس کا حمل اور اس کا دودھ چھڑانا تیس ۳۰ مہینے میں (ہوا)، یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور ہوا

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ

اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ عَلَيَّ	وَ
چالیس ۴۰	سال	اس نے عرض کی	اے میرے رب	توفیق دے مجھے	کہ میں شکر کروں	تیری نعمت	وہ جو	تو نے انعام فرمائی مجھ پر	اور

چالیس ۴۰ سال کا تو اس نے عرض کی اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں، جو تو نے مجھ پر انعام فرمائی، اور

عَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ

عَلٰى وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ	اِنِّيْ تُبْتُ	اِلَيْكَ
میرے ماں باپ پر	اور یہ کہ	میں عمل کروں	نیک عمل	تو پسند کرے اسے	اور اصلاح کر دے	میرے لئے	میری اولاد میں	بیشک میں نے توبہ کی	تیری طرف

میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے، اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح کر دے (نیک بنا دے)، بیشک میں نے تیری طرف (تیرے حضور) توبہ کی

وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ

وَاِنِّيْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ
اور بیشک میں	سے	مسلمانوں (فرمانبرداروں)	یہی لوگ	وہ جو کہ	ہم قبول کرتے ہیں	ان سے	بہترین (عمل)	جو	انہوں نے کئے	اور

اور بیشک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بہترین عمل جو انہوں نے کئے ہم قبول کرتے ہیں اور

نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

نَتَجَاوَزُ	عَنْ	سَيِّاٰتِهِمْ	فِيْٓ	اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	وَعْدَ الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ
ہم درگزر کرتے ہیں	سے	انکی برائیوں	میں	اہل جنت	سچا وعدہ	وہ جو	انہیں وعدہ دیا جاتا تھا

ہم ان کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں، (یہ) اہل جنت میں سے (ہوں گے) سچا وعدہ ہے جو انہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ

وَالَّذِيْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ	اَتَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ اُخْرَجَ	وَقَدْ خَلَتِ	الْقُرُوْنُ
اور وہ جس	اس نے کہا	اپنے ماں باپ کے لئے	تُف	تمہارے لئے پر	کیا تم مجھے وعدہ (خبر) دیتے ہو کہ	میں نکالا جاؤں گا	حالانکہ گزر چکے	(پہلے سے) گروہ

اور جس نے اپنے ماں باپ کے لئے کہا، تم پر تُف! کیا تم مجھے یہ خبر دیتے ہو کہ میں (روزِ حشر) نکالا جاؤں گا، حالانکہ بہت سے گروہ گزر چکے ہیں

مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا

مِنْ قَبْلِيْ	وَهُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ	اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا
مجھ سے پہلے	اور وہ دونوں	فریاد کرتے ہیں	اللہ	تیرا برا ہو	تو ایمان لے آ	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا	تو وہ کہتا ہے	نہیں

مجھ سے پہلے، اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں (اور اس کو کہتے ہیں) تیرا برا ہو تو ایمان لے آ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، تو وہ کہتا ہے

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ
یہ	مگر صرف	کہانیاں	پہلوں	یہی لوگ	وہ جو	ثابت ہوگئی	ان پر	بات (عذاب)	امتوں میں

یہ تو صرف پہلوں (اگلوں) کی کہانیاں ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کی بات ثابت ہو گئی (ان) امتوں میں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ

قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ	وَلِكُلٍّ
گزر چکیں	ان سے قبل	سے	جنات اور انسان (جمع)	بیشک وہ	تھے	خسارہ پانے والے	اور ہر ایک کے لئے

جو ان سے قبل گزر چکیں جنات میں سے اور انسانوں میں سے، بیشک وہ خسارہ پانے والوں میں سے تھے۔ اور ہر ایک کے لئے

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

دَرَجٰتٌ	مِّمَّا عَمِلُوْا	وَلِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ
درجے	اس سے جو انہوں نے کیا	اور تاکہ وہ پورا دے ان کو	ان کے اعمال	اور وہ۔ اُن	اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا	اور جس دن	لائے جائیں گے

درجے ہیں، اس (کے مطابق) جو انہوں نے کیا تاکہ وہ ان کو انکے اعمال کا پورا (بدلہ) دے، اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ اور جس دن لائے جائیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ	حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا
وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	آگ کے سامنے	تم لے گئے (حاصل کر چکے)	اپنی نعمتیں	میں	اپنی دنیا کی زندگی	اور تم فائدہ اٹھا چکے ان کا

کافر آگ کے سامنے (ان سے کہا جائے گا) تم اپنی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے ہو اور ان کا فائدہ (بھی) اٹھا چکے ہو،

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
پس آج	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	رسوائی کا عذاب	اس لئے کہ	تم تکبر کرتے تھے	زمین میں	ناحق

پس آج تمہیں رسوائی کے عذاب کا بدلہ دیا جائے گا، اس لئے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے،

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ

ع ۲ ۱۰ ۲

وَبِمَا	كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ	وَاذْكُرْ	اَخَا عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَقَدْ خَلَتِ
اور اس لئے کہ	تم نافرمانیاں کرتے تھے	اور یاد کر	عاد کے بھائی	جب	اس نے ڈرایا	اپنی قوم	احقاف میں	اور گزر چکے

اور اس لئے کہ تم نافرمانیاں کرتے تھے۔ اور (قوم) عاد کے بھائی (ہُود) کو یاد کر، جب اس نے اپنی قوم کو (سرزمینِ) احقاف میں ڈرایا، اور گزر چکے ہیں

النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

النُّذُرُ	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ خَلْفِهٖ	اَلَّا تَعْبُدُوْا	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
ڈرانے والے	اس سے پہلے	اور اس کے بعد	کہ تم عبادت نہ کرو	اللہ کے سوا	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر

ڈرانے والے (نبی) اس سے پہلے اور اس کے بعد (بھی) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	قَالُوْا	اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا	عَنْ	اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا تَعِدُنَآ	اِنْ
عذاب	ایک بڑا دن	وہ بولے	کیا تو ہمارے پاس آیا کہ تو پھیر دے ہمیں	سے	ہمارے معبود	پس لے آ ہم پر	جو کچھ تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر

ایک بڑے دن کے عذاب (کے آنے) سے۔ وہ بولے کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دے، پس تو جو کچھ ہم سے وعدہ کرتا ہے ہم پر لے آ، اگر

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ

كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاُبَلِّغُكُمْ	مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ
تو ہے	سے	سچے (جمع)	اس نے کہا	اسکے سوا نہیں	علم	اللہ کے پاس	اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں	جو میں بھیجا گیا ہوں اس کے ساتھ

تو سچوں میں سے ہے (سچا ہے) اس نے کہا اس کے سوا نہیں کہ علم اللہ کے پاس ہے اور میں جس (پیغام) کے ساتھ بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچاتا ہوں

وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا

وَلٰكِنِّيْ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	فَلَمَّا رَاَوْهُ	عَارِضًا	مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا هٰذَا
اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تمہیں	گروہ۔لوگ	تم جہالت کرتے ہو	پھر جب دیکھا انہوں نے اس کو	ایک ابر	سامنے (چلا) آرہا ہے	ان کی وادیاں	وہ بولے یہ

لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ جہالت کرتے ہو۔ پھر جب انہوں نے اس کو دیکھا کہ ایک ابر اُن کی وادیوں کی طرف چلا آرہا ہے، تو وہ بولے یہ

عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ

عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا	بَلْ هُوَ	مَا	اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ فِيْهَا	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	تُدَمِّرُ	كُلَّ
ایک بادل	ہم پر بارش برسانے والا	بلکہ وہ	جس	تم جلدی کرتے تھے	اس کی	ایک ہوا۔آندھی اس میں	دردناک عذاب	وہ تہس نہس کر دے گی	ہر

ہم پر بارش لانے والا بادل ہے (نہیں) بلکہ یہ وہ ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے، ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ وہ تہس نہس کر دے گی،

﴿۲۵﴾ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ

شَيْءٍ	بِاَمْرِ	رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا يُرٰى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ
شے	حکم سے	اپنا رب	پس رہ ہو گئے	نہ دکھائی دیتا تھا	سوائے	ان کے مکان	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم (جمع) لوگ

ہر شے کو اپنے رب کے حکم سے، پس (ان کا یہ حال ہو گیا کہ) ان کے مکانوں کے سوا کچھ نہ دکھائی دیتا تھا، اسی طرح ہم مجرم لوگوں کو بدلہ دیا کرتے تھے۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۠

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَّاَبْصَارًا	وَّاَفْـِٕدَةً
اور البتہ ہم نے انکو قدرت دی تھی	اس میں	نہیں ہم نے قدرت دی تمہیں	اس میں پر	اور ہم نے بنائے دیئے	انہیں	کان	اور آنکھیں	اور دل (جمع)

اور ہم نے انہیں اِن (باتوں) میں اس قدر قدرت دی تھی کہ تمہیں اس پر اس قدر قدرت نہیں دی، اور ہم نے ان کو دیئے کان اور آنکھیں، اور دل

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ

فَمَآ	اَغْنٰى عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ اَبْصَارُهُمْ	وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِذْ	كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ
تو نہ	کام آئے ان کے	ان کے کان	اور نہ ان کی آنکھیں	اور نہ دل ان کے	کچھ بھی	جب	وہ انکار کرتے تھے

تو نہ ان کے کان، اور نہ ان کی آنکھیں، اور نہ ان کے دل ان کے کچھ بھی کام آئے، جب وہ انکار کرتے تھے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا	مَا حَوْلَكُمْ
اللہ کی آیات کا	اور اس نے گھیر لیا	ان کو	جو وہ تھے	اس کا	وہ مذاق اڑاتے	اور تحقیق ہم نے ہلاک کر دیا	جو تمہارے اِرد گرد

اللہ کی آیات کا، اور ان کو اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اور تحقیق ہم نے ہلاک کر دیں تمہارے اِرد گرد کی

ع ۳ ۶ ۳

مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

مِنَ	الْقُرٰى	وَصَرَّفْنَا	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَوْ	لَا نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
سے	بستیاں	اور ہم نے بار بار دکھائیں اپنی نشانیاں	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	پھر کیوں	نہ مدد کی ان کی	جنہیں بنا لیا انہوں نے

بستیاں، اور ہم نے بار بار اپنی نشانیاں دکھائیں تاکہ وہ لوٹ آئیں - پھر انہوں نے کیوں نہ ان کی مدد کی جنہیں انہوں نے بنا لیا تھا

﴿۲۸﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً	بَلْ	ضَلُّوْا عَنْهُمْ	وَذٰلِكَ	اِفْكُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ
اللہ کے سوا	قرب حاصل کرنے کو	معبود	بلکہ	وہ گم (غائب) ہو گئے اُن سے	اور یہ	ان کا بہتان	اور جو	وہ افترا کرتے تھے

اللہ کا قرب حاصل کرنے کو اللہ کے سوا معبود، بلکہ وہ اُن سے غائب ہو گئے اور یہ ان کا بہتان تھا جو وہ افترا کرتے (گھڑتے تھے)-

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ

وَاِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا
اور جب	ہم پھیر لائے	آپؐ کی طرف	ایک جماعت	جنات کی	وہ سنتے تھے	قرآن	پس جب	وہ حاضر ہوئے اُس کے پاس	انہوں نے کہا	چپ رہو

اور جب، ہم آپؐ کی طرف جنّات کی ایک جماعت پھیر لائے، وہ قرآن سنتے تھے، پس وہ آپؐ کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے (ایکدوسرے کو) کہا چپ رہو

فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

فَلَمَّا	قُضِيَ	وَلَّوْا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
پھر جب	(پڑھنا) تمام ہوا	وہ لوٹے	طرف	اپنی قوم	ڈر سناتے ہوئے	انہوں نے کہا	اے ہماری قوم	بیشک ہم نے سنی	ایک کتاب	نازل کی گئی

پھر جب پڑھنا تمام ہوا تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈر سناتے ہوئے لوٹے - انہوں نے کہا کہ اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سُنی ہے جو نازل کی گئی ہے

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ

مِنْۢ بَعْدِ	مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	وَاِلٰى	طَرِيْقٍ
بعد	موسیٰؑ	تصدیق کرنیوالی	اس کی جو	اس سے (اپنے سے)	وہ رہنمائی کرتی ہے	حق کی طرف	اور طرف	راہ

موسیٰؑ کے بعد، اپنے سے پہلے کی تصدیق کرنے والی، وہ رہنمائی کرنے والی (دین) حق کی طرف، اور راہِ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ

مُّسْتَقِيْمٍ	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ	وَاٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَ
راست	اے ہماری قوم	قبول کرلو	اللہ کی طرف بُلانے والا	اور ایمان لے آؤ	اس پر	بخشدے گا تمہیں	سے	تمہارے گناہ	اور

راست کی طرف - اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بُلانے والے (کی بات) قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ (اللہ) تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور

يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ

يُجِرْكُمْ	مِنْ	عَذَابٍ اَلِيْمٍ	وَمَنْ	لَّا يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي الْاَرْضِ
وہ پناہ دے گا تمہیں	سے	دردناک عذاب	اور جو	نہ قبول کرے گا	اللہ کی طرف بلانے والا	تو نہیں	عاجز کرنے والا	زمین میں

اور وہ تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے گا۔ اور جو اللہ کی طرف بلانے والے (کی بات) کو قبول نہ کرے گا، وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والا نہیں،

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

وَلَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ	اُولٰۗىِٕكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	اَوَ لَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور نہیں	اس کے لئے	اس کے سوا	حمایتی	یہی لوگ	میں	گمراہی کھلی	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	کہ	اللہ

اور اس (اللہ) کے سوا اس کے لئے کوئی حمایتی نہیں۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ ہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ

الَّذِيْ	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَلَمْ يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓي	اَنْ يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى
وہ جس نے	پیدا کیا آسمانوں کو	اور زمین	اور وہ تھکا نہیں	ان کے پیدا کرنے سے	وہ قادر ہے	پر	کہ وہ زندہ کرے	مُردے

جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا، اور وہ ان کے پیدا کرنے سے نہیں تھکا، وہ اس پر قادر ہے کہ وہ مُردوں کو زندہ کرے،

بَلٰٓي اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ

بَلٰٓي	اِنَّهٗ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عَلَي النَّارِ
ہاں	بیشک وہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اور جس دن	پیش کئے جائیں گے	جنہوں نے کفر کیا (کافر)	آگ کے سامنے

ہاں! بے شک وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جس دن کافر آگ (جہنم) کے سامنے پیش کیے جائیں گے (پوچھا جائے گا)

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰي وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰي	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ
کیا نہیں	یہ	حق	وہ کہیں گے	ہاں	ہمارے رب کی قسم	وہ فرمائے گا	پس تم چکھو	عذاب	وہ جس	تم انکار کرتے تھے

کیا یہ حق (امرِ واقعی) نہیں؟ وہ کہیں گے، ہمارے رب کی قسم ہاں (یہ حق ہے) اللہ تعالیٰ فرمائے گا، پس تم عذاب چکھو جس کا تم انکار کرتے تھے۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ

فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ	الرُّسُلِ	وَلَا تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ يَرَوْنَ
پس آپ صبر کریں	جیسے	صبر کیا	اُولوا العزم	سے	رسولوں	اور جلدی نہ کریں	ان کے لئے	گویا کہ وہ	جس دن دیکھیں گے وہ

پس آپ صبر کریں جیسے اُولوا العزم (باہمت) رسولوں نے صبر کیا، اور ان کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ کریں گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے (وہ عذاب)

مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا

مَا يُوْعَدُوْنَ	لَمْ يَلْبَثُوْا	اِلَّا	سَاعَةً	مِنْ نَّهَارٍ	بَلٰغٌ	فَهَلْ يُهْلَكُ	اِلَّا
جس کا وعدہ کیا جاتا ہے ان سے	وہ نہیں ٹھہرے	مگر صرف	ایک گھڑی	دن کی	پہنچانا	پس نہیں ہلاک ہوں گے	مگر

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (انہیں ایسا معلوم ہوگا) کہ وہ دنیا میں صرف دن کی ایک گھڑی ٹھہرے تھے (یہ پیغام) پہنچانا ہے پس ہلاک نہ ہوں گے مگر

الربع ۴ ع ۹ ۴

الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ

نافرمان لوگ

نافرمان لوگ

اٰيَاتُهَا ۳۸ | ۴۷ = سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ = ۹۵ | رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾ وَالَّذِيْنَ

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ	وَالَّذِيْنَ
جو لوگ	کافر ہوئے	اور انہوں نے روکا	سے	اللہ کا راستہ	اکارت کر دیئے	ان کے اعمال	اور جو لوگ

جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا، ان کے اعمال (اللہ نے) اکارت کر دئے۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاٰمَنُوْا	بِمَا نُزِّلَ	عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَهُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ
ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	اور وہ ایمان لائے	اس پر جو نازل کیا گیا	محمدؐ پر	اور وہ	حق	سے	ان کا رب

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا، اور وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے

كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ

كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَاَصْلَحَ	بَالَهُمْ	ذٰلِكَ بِاَنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ
اس نے دور کر دیئے	ان سے	انکی برائیاں (گناہ)	اور درست کر دیا	ان کا حال	یہ اس لئے کہ	جن لوگوں نے کفر کیا	انہوں نے پیروی کی	باطل

اس (اللہ) نے ان سے اُن کے گناہ دُور کر دیئے، اور ان کا حال درست کر دیا۔ یہ اس لئے ہوا کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی

وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝٣

وَاَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ
اور یہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	انہوں نے پیروی کی	حق	اپنے رب (کی طرف) سے	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	لوگوں کے لئے	ان کی مثالیں

اور یہ کہ جو لوگ ایمان لائے، انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی، اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے اُن کی مثالیں (احوال) بیان کرتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ

فَاِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتّٰى	اِذَا	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ
پھر جب تم	بھڑ جاؤ	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	تو مارو تم	گردنیں	یہاں تک	جب	خوب خونریزی کر چکو انکی	تو مضبوط کر لو	قید

پھر جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو اُن کی گردنیں مارو، یہاں تک کہ جب ان کی خوب خونریزی کر چکو تو اُن کی قید مضبوط کر لو (مشکیں کس لو)

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۭ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ

فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَاِمَّا	فِدَاۗءً	حَتّٰى	تَضَعَ الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ	وَلَوْ	يَشَاۗءُ اللّٰهُ
پس یا	احسان کرو	اس کے بعد	اور یا	معاوضہ	یہاں تک	رکھ دے لڑائی (لڑنے والے)	اپنے ہتھیار	یہ	اور اگر	اللہ چاہتا

پس اس کے بعد یا احسان کرو (بلا معاوضہ رہا کر دو) یا معاوضہ (لے کر چھوڑ دو) یہاں تک کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار رکھ دیں (ڈال دیں)، یہ ہے (حکمِ الٰہی)، اور اگر اللہ چاہتا

لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ	وَالَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
ضرور انتقام لیتا	ان سے	اور لیکن	تاکہ آزمائے	تم سے بعض کو	بعض (دوسرے) سے	اور جو لوگ	مارے گئے	میں	اللہ کا راستہ

تو ان سے ضرور انتقام لیتا، لیکن (وہ چاہتا ہے) کہ تم میں سے بعض (ایک) کو دوسرے سے آزمائے، اور جو لوگ اللہ کے راستے میں مارے گئے

فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٤ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

فَلَنْ يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ	سَيَهْدِيْهِمْ	وَيُصْلِحُ	بَالَهُمْ	وَيُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ
تو وہ ہرگز ضائع نہ کرے گا	ان کے اعمال	وہ جلد ان کو ہدایت دے گا	اور سنوارے گا	ان کا حال	اور داخل کرے گا انہیں	جنت

تو وہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ وہ جلد ان کو ہدایت دے گا اور ان کا حال سنوارے گا۔ اور وہ انہیں جنت میں داخل کرے گا،

عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝٧

عَرَّفَهَا	لَهُمْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَنْصُرُوا اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَيُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ
اس نے جس سے شناسا کر دیا ہے انہیں		اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	اگر	تم مدد کرو گے اللہ کی	وہ مدد کریگا تمہاری	اور جمادے گا	تمہارے قدم

جس سے اس نے انہیں شناسا کر دیا ہے۔ اے مومنو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے وہ تمہاری مدد کرے گا، اور تمہارے قدم جما دے گا (تمہیں ثابت قدم کر دے گا)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

وَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ	وَاَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا	مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور	جن لوگوں نے کفر کیا	تو تباہی ہے	ان کے لئے	اور اس نے ضائع کر دیئے	ان کے عمل	یہ	اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا	جو نازل کیا اللہ نے

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے تباہی ہے اور اس (اللہ نے) ان کے عمل ضائع کر دیئے - یہ اس لئے ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا انہوں نے اسے ناپسند کیا

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
تو اکارت کر دیئے	ان کے عمل	کیا وہ چلے پھرے نہیں ؟	زمین میں	تو وہ دیکھ لیتے	کیسا	ہوا	انجام

تو (اللہ) نے ان کے عمل اکارت کر دیئے - کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں ؟ تو وہ دیکھ لیتے کیسا انجام ہوا ؟

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	اَمْثَالُهَا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ
ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے	تباہی ڈالدی	اللہ	ان پر	اور کافروں کے لئے	ان کی مانند	یہ	اس لئے کہ اللہ

ان سے پہلے لوگوں کا ، اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی ، اور کافروں کے لئے ان کی مانند (سزا ہو گی) - یہ اس لئے ہے کہ اللہ

مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ع ۱ ۱۱ ۵

مَوْلَى	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَاَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	لَا مَوْلٰى	لَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کارساز	ان لوگوں کا جو ایمان لائے	اور یہ کہ	کافروں	کوئی کارساز نہیں	ان کے لئے	بیشک اللہ	داخل کرتا ہے	جو لوگ ایمان لائے

ان لوگوں کا کارساز ہے جو ایمان لائے ، اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں - بے شک اللہ داخل کرتا ہے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِىْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ	وَ
اور انہوں نے نیک عمل کئے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور جن لوگوں نے	کفر کیا	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں	اور

اور انہوں نے نیک عمل کئے باغات ہیں ، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ، اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور (اس طرح)

يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ

يَاْكُلُوْنَ	كَمَا	تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	هِىَ	اَشَدُّ
وہ کھاتے ہیں	جیسے	کھاتے ہیں	چوپائے	اور آگ	ٹھکانا	ان کے لئے	اور بہت سی	بستیاں	وہ	بہت ہی سخت

کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں ، اور آگ (جہنم) ان کا ٹھکانا ہے - اور بہت سی بستیاں (تھیں) وہ بہت ہی سخت تھیں

قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى

قُوَّةً	مِّنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِيْ	اَخْرَجَتْكَ	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا نَاصِرَ	لَهُمْ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى
قوت میں	آپؐ کی بستی سے	وہ جس	آپؐ کو نکال دیا	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	تو کوئی نہ مدد کرنے والا	ان کے لئے	پس کیا جو	ہے	پر

قوت میں آپؐ کی بستی سے جس کے رہنے والوں نے آپؐ کو نکالدیا، ہم نے انہیں ہلاک کر دیا تو کوئی ان کا مدد کرنے والا نہ ہوا۔ پس کیا جو کوئی

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	كَمَنْ	زُيِّنَ لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ
روشن (راستہ)	اپنے رب سے۔ کے	اس کی طرح	آراستہ دکھائے گئے اس کو	اس کے برے عمل	اور انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات	مثال (کیفیت)	جنت

اپنے پروردگار کے روشن راستے پر ہو اس کی طرح ہے جسے اس کے برے عمل آراستہ کر دکھائے گئے، اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ جنت کی کیفیت

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ

الَّتِيْ وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	فِيْهَا	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	مَّآءٍ	غَيْرِ اٰسِنٍ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ	لَّمْ
وہ جو وعدہ کی گئی	پرہیزگاروں	اس میں	نہریں	سے۔ کی	پانی	بدبُو نہ کرنے والا	اور نہریں	دودھ کی	نہ

جو پرہیزگاروں کو وعدہ کی گئی (یہ ہے) کہ اس میں نہریں ہیں بدبُو نہ کرنے والے پانی کی، نہریں ہیں دودھ کی،

يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ

يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ	مُّصَفًّى
متغیر ہونے والا	اس کا ذائقہ	اور نہریں	شراب کی	سراسر لذت	پینے والوں کے لئے	اور نہریں	شہد کی	مصفّٰی

جس کا ذائقہ متغیر ہونے (بدلنے) والا نہیں، اور نہریں ہیں شراب کی جو پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہے، اور نہریں ہیں مُصفّٰی (صاف کئے ہوئے) شہد کی،

وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ

وَلَهُمْ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	وَمَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ فِي النَّارِ	وَ
اور ان کے لئے	اس میں	ہر قسم کے پھل	اور بخشش	ان کے رب سے	اس کی طرح جو	وہ	ہمیشہ رہنے والا آگ میں	اور

اور اس میں اُن کے لئے ہر قسم کے پھل ہیں، اور انکے رب (کی طرف) سے بخشش (کیا وہ) اُس کی طرح ہے؟ جو ہمیشہ آگ میں رہنے والا ہے، اور

سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

سُقُوْا	مَآءً حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	حَتّٰٓى	اِذَا
انہیں پلایا جائے گا	پانی گرم	ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا	ان کی انتڑیاں	اور ان میں سے	جو	سنتا ہے	آپؐ کی طرف	یہاں تک کہ	جب

انہیں گرم (کھولتا ہوا) پانی پلایا جائے گا، جو اُن کی انتڑیاں ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپؐ کی طرف (کان لگا کر) سُنتے ہیں یہاں تک کہ جب

خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

خَرَجُوْا	مِنْ عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
وہ نکلتے ہیں	آپؐ کے پاس سے	وہ کہتے ہیں	ان لوگوں سے جنہیں	علم دیا گیا (اہل علم)	کیا	اس نے کہا	ابھی	یہی لوگ	وہ جو

وہ آپؐ کے پاس سے نکلتے ہیں تو وہ اہلِ علم سے کہتے ہیں کہ اس (حضرتؐ) نے ابھی کیا کہا ہے ؟ یہی وہ لوگ ہیں جن کے

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ

طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْا	اَهْوَآءَهُمْ	وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَاٰتٰىهُمْ
مُہر کر دی اللہ نے	ان کے دلوں پر	اور انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات	اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی	اور زیادہ دی انہیں	ہدایت	اور انہیں عطا کی

دلوں پر اللہ نے مہر کر دی ہے، اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ اور جن لوگوں نے ہدایت پائی (اللہ نے) انہیں اور زیادہ ہدایت دی، اور انہیں عطا کی

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ

تَقْوٰىهُمْ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ جَآءَ	اَشْرَاطُهَا
ان کی پرہیزگاری	پس نہیں وہ	منتظر	مگر	قیامت	کہ	آجائے اُن پر	اچانک	سو آچکی ہیں	اس کی علامات

ان کی پرہیزگاری۔ پس وہ منتظر نہیں مگر قیامت (کی آمد) کے کہ ان پر اچانک آ جائے، سو اس کی علامات تو آ چکی ہیں

فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ

فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ
تو کہاں	ان کے لئے کو	جب	وہ آگئی ان کے پاس	ان کا نصیحت (قبول کرنا)	سو جان لو	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	اللہ کے سوا	اور بخشش مانگیں آپؐ

تو جب وہ ان کے پاس آگئی تو انہیں نصیحت قبول کرنا کہاں (نصیب) ہوگا۔ سو جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپؐ بخشش مانگیں

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَ ع ۲ ۸ ۶

لِذَنْۢبِكَ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ	وَمَثْوٰىكُمْ	وَ
اپنے ذنب (اپنے اوپر لگائے گئے الزام کیلئے)	اور مومن مردوں کے لئے	اور مومن عورتوں	اور اللہ	جانتا ہے	تمہارا چلنا پھرنا	اور تمہارے رہنے سہنے کا مقام	اور

اپنے اوپر لگائے گئے الزام کیلئے، مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے، اور اللہ جانتا ہے تمہارا چلنا پھرنا اور تمہارے رہنے سہنے کے مقام کو۔ اور

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ

يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَوْ	لَا نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ	فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ	وَذُكِرَ
وہ کہتے ہیں	وہ جو لوگ ایمان لائے	کیوں	نہ اتاری گئی	ایک سورۃ	سو جب	اتاری جاتی ہے	صاف معانی والی سورۃ	اور ذکر کیا جاتا ہے

جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) ایک سورۃ کیوں نہ اتاری گئی؟ سو جب محکم (صاف معانی والی) سورۃ اتاری جاتی ہے اور ذکر کیا جاتا ہے

فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ

فِيهَا	الْقِتَالُ	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ
اس میں	جنگ	تم دیکھوگے	وہ لوگ	ان کے دلوں میں	بیماری	وہ دیکھتے ہیں	آپؐ کی طرف	دیکھنا	بیہوشی طاری ہوگئی

اس میں جنگ کا، تو تم دیکھوگے کہ وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے، وہ آپؐ کی طرف دیکھتے ہیں (اس شخص کے) دیکھنے کی طرح بیہوشی طاری ہوگئی ہو

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝۲۰ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۭ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۚ وقف تف

عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاَوْلٰى لَهُمْ	طَاعَةٌ	وَقَوْلٌ	مَعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ الْاَمْرُ
اس پر	موت کی	سو خرابی اُن کے لئے	اطاعت	اور بات	معقول	پھر جب	پختہ ہو جائے کام

جس پر موت کی، سو خرابی ہے ان کے لئے ۔ (صحیح تو یہ تھا کہ وہ) اطاعت کرتے اور معقول بات کہتے، پھر جب کام پختہ ہو جاتا

فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝۲۱ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا

فَلَوْ صَدَقُوا	اللّٰهَ	لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ	فَهَلْ عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ تُفْسِدُوْا
تو اگر وہ سچے ہوتے	اللہ	البتہ ہوتا بہتر ان کے لئے	سو تم اس کے نزدیک	اگر	تم والی (حاکم) ہو جاؤ	کہ تم فساد مچاؤ

تو اگر وہ اللہ کے ساتھ سچے ہوتے تو البتہ ان کے لئے بہتر ہوتا ۔ سو تم تو اِس کے نزدیک ہو کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ، تو تم فساد مچاؤ

فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝۲۲ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى

فِي الْاَرْضِ	وَ تُقَطِّعُوْا	اَرْحَامَكُمْ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمْ	وَاَعْمٰى
زمین میں	اور تم کاٹو (توڑ ڈالو)	اپنے رشتے	یہی ہیں	وہ لوگ جن	اللہ نے لعنت کی	پھر ان کو بہرا کر دیا	اور اندھا کر دیا

زمین میں، اور اپنے رشتے توڑ ڈالو ۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، پھر انہیں بہرا کر دیا، اور اندھا کر دیا

اَبْصَارَهُمْ ۝۲۳ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝۲۴ اِنَّ الَّذِيْنَ

اَبْصَارَهُمْ	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	اَمْ	عَلٰي قُلُوْبٍ	اَقْفَالُهَا	اِنَّ	الَّذِيْنَ
ان کی آنکھیں	تو کیا وہ غور نہیں کرتے؟	قرآن	کیا	دلوں پر	ان کے تالے	بیشک	جو لوگ

ان کی آنکھوں کو ۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ کیا ان کے دلوں پر تالے (پڑے ہیں)؟ بے شک جو لوگ

ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ

ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ
پلٹ گئے	اپنی پشت پر	اس کے بعد	جب واضح ہو گئی	ان کے لئے	ہدایت	شیطان	آراستہ کر دکھایا	ان کے لئے

اپنی پشت پھیر کر پلٹ گئے اس کے بعد جبکہ ان کے لئے ہدایت واضح ہو گئی، شیطان نے ان کے لئے آراستہ کر دکھایا

وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ

وَاَمْلٰى	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا نَزَّلَ	اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ
اور ڈھیل دی	ان کو	یہ	اس لئے کہ وہ	انہوں نے کہا	ان لوگوں سے جنہوں	انہوں نے ناپسند کیا	جو نازل کیا	اللہ	عنقریب ہم تمہارا کہنا مان لیں گے	میں

اور ان کو ڈھیل دی۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ان لوگوں سے کہا جنہوں نے اس (کتاب) کو ناپسند کیا ہے جو اللہ نے نازل کی کہ عنقریب ہم تمہارا کہنا مان لیں گے

بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ

بَعْضِ	الْاَمْرِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ	فَكَيْفَ	اِذَا تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ
بعض	کام	اور اللہ	جانتا ہے	ان کی خفیہ باتیں	پس کیسا	جب ان کی روح قبض کریں گے	فرشتے	وہ مارتے ہوں گے

بعض کاموں (باتوں) میں، اور اللہ ان کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے۔ پس کیسا (حال ہوگا)؟ جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے (اور) مارتے ہوں گے

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ

وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا	مَا	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَكَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ
ان کے چہروں	اور ان کی پیٹھوں	یہ اس لئے کہ انہوں نے		پیروی کی	جو جس	اللہ کو ناراض کیا	اور انہوں نے پسند نہ کیا	اس کی رضا

ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر۔ یہ اس لئے ہوگا کہ انہوں نے اس کی پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کیا اور انہوں نے اس کی رضا کو پسند نہ کیا

ع ٣ ٩ ٧

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ

فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ	اَمْ حَسِبَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ يُّخْرِجَ	اللّٰهُ
تو اس نے اکارت کر دیئے	ان کے اعمال	کیا گمان کرتے ہیں؟	(وہ لوگ) جن	ان کے دلوں میں	مرض۔ روگ	کہ	ہرگز ظاہر نہ کرے گا	اللہ

تو اس (اللہ) نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے۔ کیا جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے وہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ہرگز ظاہر نہ کرے گا

اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ

اَضْغَانَهُمْ	وَلَوْ نَشَآءُ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ
ان کے دل کی عداوتیں	اور اگر ہم چاہیں	تو تمہیں دکھا دیں وہ لوگ	سو البتہ تم انہیں پہچان لو	ان کے چہرے سے	اور تم ضرور پہچان لو گے انہیں	میں سے طرزِ کلام

ان کی دلی عداوتوں کو۔ اور اگر ہم چاہیں تمہیں ان لوگوں کو دکھا دیں سو البتہ تم انہیں ان کے چہروں سے پہچان لو گے اور تم ضرور انہیں ان کے طرزِ کلام سے پہچان لو گے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ	وَالصّٰبِرِيْنَ
اور اللہ	جانتا ہے	تمہارے اعمال	اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں	یہاں تک کہ	ہم معلوم کر لیں	مجاہدوں	تم میں سے	اور صبر کرنے والے

اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم معلوم کر لیں تم میں سے (کون ہیں؟) مجاہد اور صبر کرنے والے

وَنَبْلُوَاْ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ

وَنَبْلُوَاْ	اَخْبَارَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَشَآقُّوا	الرَّسُوْلَ
اور ہم جانچ لیں	تمہاری خبریں (حالات)	بیشک	جن لوگوں نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	سے	اللہ کا راستہ	اور انہوں نے مخالفت کی	رسول

اور ہم جانچ لیں تمہارے حالات۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، اور انہوں نے رسولؐ کی مخالفت کی

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

مِنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَسَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ
اس کے بعد	جب واضح ہو گئی	ان پر	ہدایت	وہ ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور وہ جلد اکارت کر دیئے گئے	ان کے اعمال

اس کے بعد جبکہ ان پر ہدایت واضح ہو گئی، وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے اور وہ (اللہ) جلد ان کے اعمال اکارت کر دے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	وَ لَا تُبْطِلُوْا	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّ
اے	جو لوگ ایمان لائے (مومنو)	اطاعت کرو اللہ کی	اور اطاعت کرو رسول کی	اور باطل نہ کرو	اپنے اعمال	بیشک

اے مومنو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال باطل نہ کرو۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ يَّغْفِرَ	اللّٰهُ
جن لوگوں نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	سے	اللہ کا راستہ	پھر	وہ مر گئے	اور وہ	کافر ہی	تو ہرگز نہیں بخشے گا	اللہ

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، پھر وہ کافر (کفر ہی کی حالت میں) مر گئے تو اللہ ہرگز نہ بخشے گا

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ

لَهُمْ	فَلَا تَهِنُوْا	وَتَدْعُوْا	اِلَى	السَّلْمِ	وَاَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	وَاللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَلَنْ يَّتِرَكُمْ
ان کو	پس تم سستی نہ کرو	اور نہ بلاؤ	طرف	صلح	اور تم ہی	غالب	اور اللہ	تمہارے ساتھ	اور وہ ہرگز کمی نہ کرے گا

ان کو۔ پس تم سستی (کم ہمتی) نہ کرو اور (خود) صلح کی طرف نہ بلاؤ، اور تم ہی غالب رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے، اور وہ ہرگز کمی نہ کرے گا

اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ

اَعْمَالَكُمْ	اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَلَهْوٌ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ
تمہارے اعمال	اس کے سوا نہیں	دنیا کی زندگی	کھیل	اور کود	اور اگر	ایمان لے آؤ تم	اور تقویٰ اختیار کرو	وہ تمہیں دے گا

تمہارے اعمال میں۔ اس کے سوا نہیں دنیا کی زندگی (محض) کھیل کود ہے اور تم اگر ایمان لے آؤ، اور تقویٰ اختیار کرو، تو وہ تمہیں

أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ إِنْ يَسْـَٔلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ

أُجُورَكُمْ	وَ لَا يَسْـَٔلْكُمْ	أَمْوَالَكُمْ	إِنْ	يَسْـَٔلْكُمُوهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوا	وَيُخْرِجْ
تمہارے اجر (جمع)	اور نہ طلب کرے گا تم سے	تمہارے مال	اگر	وہ تم سے (مال) طلب کرے	پھر تم سے چمٹ جائے	تم بخل کرو	اور ظاہر ہو جائیں

تمہارے اجر دے گا، اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا - اگر وہ تم سے مال طلب کر تم سے چمٹ جائے (طلب ہی کرتا ہے) تو تم بخل کرو اور ظاہر ہو جائیں

أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۚ

أَضْغَانَكُمْ	هَا أَنْتُمْ	هَؤُلَاءِ	تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوا	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ	فَمِنْكُمْ	مَنْ يَبْخَلُ
تمہاری عداوتیں	یہ تم ہو	ہاں! وہ لوگ	تمہیں پکارا جاتا ہے	کہ تم خرچ کرو	میں	اللہ کا راستہ	پھر تم میں سے	کوئی ایسا ہے کہ بخل کرتا ہے

تمہاری (دلی) عداوتیں - ہاں! تم ہی وہ لوگ ہو تمہیں پکارا جاتا ہے کہ اللہ کے راستے میں خرچ کرو، پھر تم میں سے کوئی ایسا ہے جو بخل کرتا ہے

وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ

وَمَنْ	يَبْخَلْ	فَإِنَّمَا يَبْخَلُ	عَنْ نَفْسِهِ	وَاللَّهُ	الْغَنِيُّ	وَأَنْتُمُ	الْفُقَرَاءُ	وَإِنْ
اور جو	بخل کرتا ہے	تو اس کے سوا نہیں وہ بخل کرتا ہے	اپنے آپ سے	اور اللہ	بے نیاز	اور تم	محتاج (جمع)	اور اگر

اور جو بخل کرتا ہے تو اس کے سوا نہیں کہ وہ اپنے آپ سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے نیاز ہے، اور تم (خود اس کے) محتاج ہو اور اگر

ع ۴ ۱۰ ۸

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا يَكُونُوا	أَمْثَالَكُمْ
تم روگردانی کرو گے	وہ بدل دے گا	دوسری قوم تمہارے سوا	پھر	وہ نہ ہوں گے	تمہارے جیسے

تم روگردانی کرو گے تو وہ تمہارے سوا (تمہاری جگہ) کوئی دوسری قوم بدل دے گا اور وہ تمہارے جیسے نہ ہوں گے -

آیاتُها ۲۹ | ۴۸ = سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ = ۱۱۱ | رُكُوعاتُها ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ﴿١﴾ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَ

إِنَّا فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُبِينًا	لِيَغْفِرَ	لَكَ	اللَّهُ	مَا تَقَدَّمَ	مِنْ	ذَنْبِكَ	وَمَا تَأَخَّرَ	وَ
بیشک ہم نے فتح دی	آپ کو	فتح	کھلی	تاکہ بخشدے	آپ کے لئے	اللہ	جو پہلے گزرے	سے	آپ کے ذنب (الزام)	اور جو پیچھے ہوئے	اور

بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دی، تاکہ اللہ آپ کے لئے بخش دے، جو پہلے آپ پر ذنب گزرے (الزام لگے) اور جو پیچھے ہوئے، اور

يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

يُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَيَهْدِيَكَ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَّيَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا
وہ مکمل کردے	اپنی نعمت	آپؐ پر	اور آپؐ کی رہنمائی کرے	راستہ	سیدھا	اور آپؐ کو نصرت دے	اللہ	نصرت

وہ آپؐ پر اپنی نعمت مکمل کر دے، اور آپؐ کو سیدھے راستے کی رہنمائی کرے۔ اور اللہ آپؐ کو نصرت دے، ایک نصرت (مدد)

عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا

عَزِيْزًا	هُوَ	الَّذِيْ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْا	اِيْمَانًا
زبردست	وہی	وہ جس	اتاری	سکینہ (تسلی)	میں	(جمع) دل	مومنوں	تاکہ وہ بڑھائے	ایمان

زبردست۔ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسلی اتاری، تاکہ وہ (ان کا) ایمان بڑھائے

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾

مَعَ	اِيْمَانِهِمْ	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
ساتھ	ان کا ایمان	اور اللہ کے لئے	لشکر (جمع)	آسمانوں	اور زمین	اور ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

ان کے (پہلے) ایمان کے ساتھ، اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

لِيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں	اور مومن عورتیں	جنت	جاری ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں

تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ان باغات میں داخل کر دے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ

وَيُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا عَظِيْمًا	وَيُعَذِّبَ
اور دور کردے گا	ان سے	ان کی برائیاں	اور ہے	یہ	اللہ کے نزدیک	بڑی کامیابی	اور وہ عذاب دے گا

اور ان سے اُن کی برائیاں دُور کر دے گا، اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ اور وہ عذاب دے گا

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	الظَّاۗنِّيْنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ
منافق مردوں	اور منافق عورتوں	اور مشرک مردوں	اور مشرک عورتوں	گمان کرنیوالے	اللہ کے ساتھ	گمان برے	ان پر

منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور اللہ کے ساتھ بُرے گمان کرنے والے مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو، اُن پر

دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦

دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَغَضِبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَلَعَنَهُمْ	وَاَعَدَّ لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا
دائرہ (گردش)	بُری	اور اللہ نے غضب کیا	ان پر	اور ان پر لعنت کی	اور تیار کیا انکے لئے	جہنم	اور بُرا ہے	ٹھکانا

بُری گردش ہے۔ اور اللہ نے ان پر غضب کیا، اور اُن پر لعنت کی (رحمت سے محروم کر دیا) اور ان کے لئے جہنم تیار کیا، اور یہ بُرا ٹھکانا ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا
اور اللہ کے لئے	لشکر (جمع) آسمانوں	اور زمین	اور ہے اللہ	غالب	حکمت والا	بیشک ہم نے آپؐ کو بھیجا	گواہی دینے والا

اور اللہ ہی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے لشکر، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ بیشک ہم نے آپؐ کو بھیجا ہے گواہی دینے والا،

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ

وَمُبَشِّرًا	وَنَذِيْرًا	لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُعَزِّرُوْهُ	وَتُوَقِّرُوْهُ	وَتُسَبِّحُوْهُ
اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کا رسولؐ	اور اسکی مدد کرو	اور اسکی تعظیم کرو	اور اس (اللہ) کی تسبیح کرو

اور خوشخبری دینے والا، اور ڈرانے والا۔ تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو، اور اللہ کی تسبیح (پاکیزگی بیان) کرو

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	اِنَّ الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ
صبح	اور شام	بیشک جو لوگ	آپؐ سے بیعت کر رہے ہیں	اسکے سوا نہیں کہ	وہ اللہ سے بیعت کر رہے ہیں	اللہ کا ہاتھ	ان کے ہاتھوں کے اوپر

صبح و شام۔ بے شک (حدیبیہ میں) جو لوگ آپؐ سے بیعت کر رہے ہیں اور اس کے سوا نہیں کہ وہ اللہ سے بیعت کر رہے ہیں، اُن کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

فَمَنْ نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَوْفٰى	بِمَا عٰهَدَ	عَلَيْهُ اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ
پھر جس نے توڑ دیا عہد	تو اس کے سوا نہیں	اس نے توڑ دیا	اپنی ذات پر	اور جس	پورا کیا	جو اس نے عہد کیا	اللہ پر سے	تو وہ عنقریب اسے دے گا

پھر جس نے عہد توڑ دیا تو اس کے سوا نہیں کہ اس نے اپنی ذات (کے بُرے) کو توڑا، اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو وہ (اللہ) اسے عنقریب دے گا

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٠ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

اَجْرًا عَظِيْمًا	سَيَقُوْلُ	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَاَهْلُوْنَا
اجرِ عظیم	اب کہیں گے	آپؐ سے	پیچھے رہ جانے والے	سے	دیہاتی	ہمیں مشغول رکھا	ہمارے مالوں	اور ہمارے گھر والے

اجرِ عظیم۔ اب پیچھے رہ جانے والے دیہاتی آپؐ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مالوں اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا (رخصت نہ دی)

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَا لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
اور بخشش مانگئے ہمارے لئے	وہ کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے	جو نہیں	ان کے دلوں میں	فرمادیں	تو کون	اختیار رکھتا ہے	تمہارے لئے	اللہ کے سامنے

سو آپ ہمارے لئے بخشش مانگئے، وہ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں، آپ فرمادیں تمہارے لئے اللہ کے سامنے کون اختیار رکھتا ہے

شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۱۱

شَيْـــًٔا	اِنْ اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ	كَانَ اللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا
کسی چیز کا	اگر وہ چاہے	تمہیں	کوئی نقصان	یا	چاہے تمہیں	کوئی فائدہ	بلکہ	ہے اللہ	اس سے جو تم کرتے ہو	خبردار

کسی چیز کا؟ اگر وہ تمہیں نقصان (پہنچانا) چاہے، یا تمہیں کوئی نفع (پہنچانا) چاہے، بلکہ تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ اس سے خبردار ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ

بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰٓى	اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَّزُيِّنَ	ذٰلِكَ
بلکہ	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز واپس نہ لوٹیں گے	رسولؐ	اور مومن (جمع)	طرف	اپنے اہل خانہ	کبھی	اور بھلی لگی	یہ

بلکہ تم نے گمان (باطل) کیا کہ رسولؐ اور مومن ہرگز اپنے اہلِ خانہ کی طرف کبھی واپس نہ لوٹیں گے، اور یہ بات بھلی لگی

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۱۲ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَظَنَنْتُمْ	ظَنَّ السَّوْءِ	وَكُنْتُمْ	قَوْمًۢا بُوْرًا	وَمَنْ	لَّمْ يُؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ
تمہارے دلوں میں۔کو	اور تم نے گمان کیا	برا گمان	اور تم تھے۔ ہو گئے	ہلاک ہونے والی قوم	اور جو	ایمان نہیں لاتا	اللہ پر

تمہارے دلوں کو، اور تم نے گمان کیا، ایک برا گمان، اور تم ہلاک ہونے والی قوم ہو گئے۔ اور جو ایمان نہیں لاتا اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۱۳ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

وَرَسُوْلِهٖ	فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اور اس کا رسول	تو بیشک ہم نے تیار کی	کافروں کے لئے	دہکتی آگ	اور اللہ کے لئے	آسمانوں کی بادشاہت	اور زمین

اور اس کے رسولؐ پر، تو بیشک ہم نے کافروں کے لئے دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ (ہی) کے لئے ہے آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت،

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۱۴ سَيَقُوْلُ

يَغْفِرُ	لِمَنْ يَّشَاۗءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	سَيَقُوْلُ
وہ بخش دے	جس کو وہ چاہے	اور عذاب دے	جس کو وہ چاہے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	مہربان	عنقریب کہیں گے

وہ جس کو چاہے بخش دے، اور وہ جس کو چاہے عذاب دے، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ عنقریب کہیں گے

الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ

الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا	نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ
پیچھے بیٹھ رہنے والے	جب	تم چلو گے	غنیمتوں کی طرف	کہ تم انہیں لے لو	ہمیں چھوڑ دو (اجازت دو)	ہم تمہارے پیچھے چلیں	وہ چاہتے ہیں

پیچھے بیٹھ رہنے والے، جب تم (خیبر کی) غنیمتوں کی طرف سے لینے کے لئے چلو گے، کہ ہمیں اجازت دو کہ ہم تمہارے پیچھے چلیں، وہ چاہتے ہیں

اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

اَنْ يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ	قُلْ	لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ اللّٰهُ	مِنْ قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ
کہ وہ بدل ڈالیں	اللہ کا فرمان	فرمادیں	تم ہرگز ہمارے پیچھے نہ آؤ	اسی طرح	کہا اللہ نے	اس سے قبل	پھر اب وہ کہیں گے

کہ اللہ کا فرمان بدل ڈالیں، آپ فرمادیں تم ہرگز ہمارے پیچھے نہ آؤ، اسی طرح اللہ نے اس سے قبل کہا تھا، پھر اب وہ کہیں گے

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا	بَلْ	كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا قَلِيْلًا	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ
بلکہ	تم حسد کرتے ہو ہم سے	بلکہ۔ جبکہ	وہ سمجھتے نہیں ہیں	مگر تھوڑا	فرمادیں	پیچھے بیٹھ رہنے والوں کو	سے	دیہاتیوں

بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو، جبکہ (حقیقت یہ ہے) کہ وہ بہت تھوڑا سمجھتے ہیں۔ آپ دیہاتیوں میں سے پیچھے رہ جانے والوں سے فرمادیں

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى قَوْمٍ	اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ يُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تُطِيْعُوْا
عنقریب تم بلائے جاؤ گے	ایک قوم کی طرف	سخت لڑنے والی (جنگجو)	تم ان سے لڑتے رہو	یا وہ اسلام قبول کرلیں	اگر	تم اطاعت کرو گے

عنقریب تم ایک سخت جنگجو قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ تم ان سے لڑتے رہو یا وہ اسلام قبول کرلیں، سو اگر تم اطاعت کرو گے

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

يُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ	اَجْرًا	حَسَنًا	وَاِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
تمہیں دے گا	اللہ	اجر	اچھا	اور اگر	تم پھر گئے	جیسے تم پھر گئے تھے	اس سے قبل	وہ تمہیں عذاب دے گا	عذاب

تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا، اور اگر تم پھر گئے، جیسے تم اس سے قبل پھر گئے تھے، تو وہ تمہیں عذاب دے گا، عذاب

اَلِيْمًا ۝۱۶ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ

اَلِيْمًا	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى الْمَرِيْضِ
دردناک	نہیں	اندھے پر	کوئی تنگی (گناہ)	اور نہیں	لنگڑے پر	کوئی گناہ	اور نہ	مریض پر

دردناک۔ نہیں ہے اندھے پر کوئی گناہ، اور نہیں ہے لنگڑے پر کوئی گناہ، اور نہ مریض پر

حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ

حَرَجٌ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَمَنْ
کوئی گناہ	اور جو	اطاعت کریگا اللہ کی	اور اس کے رسول کی	وہ داخل کریگا اسے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور جو

کوئی گناہ، اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گا وہ اسے ان باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور جو

ع ۲ ۱۰

يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا اَلِيْمًا	لَقَدْ رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ
پھر جائے گا	وہ عذاب دے گا اسے	عذاب دردناک	تحقیق راضی ہوا	اللہ	مومنوں سے	جب	وہ آپ سے بیعت کر رہے تھے

پھر جائے گا وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔ تحقیق اللہ مومنوں سے راضی ہوا جب وہ آپؐ سے بیعت کر رہے تھے ﴿۱۸﴾

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا

تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَاَثَابَهُمْ	فَتْحًا قَرِيْبًا
نیچے	درخت	سو اس نے معلوم کر لیا	جو ان کے دلوں میں	تو اس نے اتاری	سکینہ (تسلی)	ان پر	اور بدلہ میں دی انہیں	ایک فتح قریب

درخت کے نیچے، سو اس نے معلوم کر لیا جو ان کے دلوں میں (خلوص تھا) تو اس نے ان پر تسلی اتاری، اور بدلے میں انہیں قریب ہی ایک فتح عطا کی۔

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

وَمَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا	وَكَانَ اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ
اور غنیمتیں	بہت سی	انہوں نے وہ حاصل کیں	اور ہے اللہ	غالب	حکمت والا	وعدہ کیا تم سے	اللہ	غنیمتیں

اور بہت سی غنیمتیں انہوں نے حاصل کیں، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا نعمتوں کا،

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ

كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَكَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ	وَلِتَكُوْنَ
کثرت سے	تم لوگے انہیں	تو جلد دیدی اس نے	تمہیں	یہ	اور روک دیئے	ہاتھ	لوگ	تم سے	اور تاکہ ہو

کثرت سے جنہیں تم لوگے، تو اس نے یہ تمہیں جلد دے دی، اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تاکہ (یہ) ہو

اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ

اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَّاُخْرٰى	لَمْ تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ اَحَاطَ
ایک نشانی	مومنوں کے لئے	اور وہ ہدایت دے تمہیں	ایک راستہ	سیدھا	اور ایک اور (فتح)	تم نے قابو نہیں پایا	اس پر	گھیر رکھا ہے

مومنوں کے لئے ایک نشانی، اور تمہیں ایک سیدھے راستہ کی ہدایت دے۔ اور ایک اور فتح بھی تم نے (ابھی) اس پر قابو نہیں پایا۔ گھیر رکھا ہے

اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا

اللّٰهُ	بِهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرًا	وَلَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا
اللہ	اس کو	اور ہے	اللہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	اور اگر	تم سے لڑتے	وہ جنہوں نے کفر کیا (کافر)	البتہ وہ پھرتے

اللہ نے اس کو، اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھ پھیرتے

الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِىْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ

الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا	سُنَّةَ اللّٰهِ	الَّتِىْ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلُ
پیٹھ (جمع)	پھر	وہ نہ پائیں	کوئی دوست	اور نہ کوئی مددگار	اللہ کا دستور	وہ جو	گزر چکا	اس سے قبل

پھر وہ نہ کوئی دوست پاتے اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ کا دستور ہے جو اس سے قبل گزر چکا ہے (چلا آرہا ہے)

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

وَلَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَهُوَ	الَّذِىْ كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ
اور تم ہرگز نہ پاؤ گے	اللہ کے دستور میں	کوئی تبدیلی	اور وہ	جس نے روکا	ان کے ہاتھ	تم سے	اور تمہارے ہاتھ

اور تم اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روکے، اور تمہارے ہاتھ

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾

عَنْهُمْ	بِبَطْنِ مَكَّةَ	مِنْ بَعْدِ	اَنْ اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا
ان سے	درمیان (وادئ) مکہ میں	اس کے بعد	کہ فتح مند کیا تمہیں	ان پر	اور ہے	اللہ	تم جو کچھ کرتے ہو اسے	دیکھنے والا

ان سے وادئ مکہ میں روکے، اس کے بعد کہ تمہیں ان پر فتح مند کیا، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے۔

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْىَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ

هُمُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَصَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَالْهَدْىَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ
وہ یہ	جنہوں نے کفر کیا	اور تمہیں روکا	سے	مسجدِ حرام	اور قربانی کے جانور	رکے ہوئے	کہ وہ پہنچے	اپنا مقام

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا، اور رُکے ہوئے قربانی کے جانوروں کو ان کے مقام پر پہنچنے سے روکا،

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

وَلَوْلَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَنِسَآءٌ	مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَـُٔوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ
اور اگر نہ	کچھ مرد	مومن (جمع)	اور عورتیں	مومن (جمع)	تم نہیں جانتے انہیں	کہ	تم انکو پامال کر دیتے	پس تمہیں پہنچ جاتا	ان سے

اور اگر (شہر مکہ میں) کچھ مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں (تو ہم تمہیں قتال کی اجازت دیتے) تم انہیں نہ جانتے تھے کہ تم انہیں پامال کر دیتے پس ان سے تمہیں پہنچ جاتا

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ

مَعَرَّةٌ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	لَوْ تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا	الَّذِيْنَ
صدمہ۔نقصان	نادانستہ	تاکہ داخل کرے	اللہ	اپنی رحمت میں	جسے وہ چاہے	اگر وہ جدا ہو جاتے	البتہ ہم عذاب دیتے	ان لوگوں کو

نقصان نادانستہ۔ (تاخیر اس لئے ہوئی) تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے، اگر وہ جدا ہو جاتے تو ہم عذاب دیتے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	اِذْ جَعَلَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ
جو کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	دردناک	جب کی	جن لوگوں نے کفر (کافر)	اپنے دلوں میں	ضد	ضد

ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی، ضد (ہٹ)

الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ

الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلْزَمَهُمْ
زمانۂ جاہلیت	تو اللہ نے اتاری	اپنی تسلی	اپنے رسول ﷺ پر	اور	مومنوں پر	اور ان پر لازم فرما دیا

زمانۂ جاہلیت کی تو اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر اور مومنوں پر اپنی تسلی اتاری اور انہیں لازم فرمایا (قائم رکھا)

كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع

كَلِمَةَ التَّقْوٰى	وَكَانُوْٓا	اَحَقَّ بِهَا	وَاَهْلَهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا
تقوے کی بات	اور وہ تھے	زیادہ حقدار اس کے	اور اس کے اہل	اور ہے	اللہ	ہر شے کو	جاننے والا

تقوے کی بات پر اور وہی اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل تھے، اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ

لَقَدْ صَدَقَ	اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَاۗءَ اللّٰهُ
یقیناً سچا دکھایا	اللہ	اپنے رسول ﷺ کو	خواب	حقیقت کے مطابق	البتہ تم ضرور داخل ہو گے	مسجدِ حرام	اگر	اللہ نے چاہا

یقیناً اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو سچا خواب حقیقت کے مطابق دکھایا کہ اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجدِ حرام میں داخل ہو گے

اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِيْنَ	لَا تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ	مَا لَمْ تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ
امن و امان کے ساتھ	منڈاتے ہوئے	اپنے سر	اور کتراتے ہوئے	تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا	پس اس نے معلوم کر لیا	جو تم نہیں جانتے	پس کر دی اس نے

امن و امان کے ساتھ (کچھ) اپنے سر منڈاتے ہوئے اور (کچھ) بال کترائے ہوئے تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا، پس اس نے معلوم کر لیا جو تم نہیں جانتے تھے پس اس نے کر دی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ

مِنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا قَرِيْبًا	هُوَ	الَّذِيْٓ اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ
اس سے ورے (پہلے)	اس	ایک قریبی فتح	وہ	جس نے بھیجا	اپنا رسولؐ	ہدایت کے ساتھ	اور دین

اس (فتح مکہ) سے پہلے ہی ایک قریبی فتح - وہی ہے جس نے اپنے رسولؐ کو بھیجا ہدایت اور دینِ

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ
حق	تاکہ اسے غالب کر دے	پر	دین	تمام	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	محمدؐ	اللہ کے رسول	اور جو لوگ

حق کے ساتھ تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے، اور اللہ گواہ کافی ہے۔ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ

مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ

مَعَهٗ	اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ
ان کے ساتھ	بڑے سخت	کافروں پر	رحم دل	آپس میں	تو انہیں دیکھے گا	رکوع کرتے	سجدہ ریز ہوتے	وہ تلاش کرتے ہیں

ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر بڑے سخت، ہیں آپس میں رحم دل ہیں، تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے، سجدہ ریز ہوتے، وہ تلاش کرتے ہیں

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ

فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَرِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ	اَثَرِ السُّجُوْدِ	ذٰلِكَ
فضل	اللہ سے کا	اور رضامندی	ان کی علامت	ان کے چہروں میں پر	سے	سجدوں کا اثر	یہ

اللہ کا فضل اور (اس کی) رضا مندی، ان کی علامت اُن کے چہروں پر سجدوں کے اثر (نشانات) ہیں، یہ

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڔ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ	وَمَثَلُهُمْ	فِي الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْــَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ
ان کی مثال (صفت)	توریت میں	اور ان کی مثال (صفت)	انجیل میں	جیسے ایک کھیتی	اس نے نکالی	اپنی سوئی	پھر اسے قوی کیا	پھر وہ موٹی ہوئی

ان کی صفت توریت میں (مذکور) ہے اور ان کی یہ صفت انجیل میں ہے، جیسے ایک کھیتی، اس نے اپنی سوئی نکالی، پھر اسے قوی کیا، پھر وہ موٹی ہوئی،

فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

فَاسْتَوٰى	عَلٰي سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
پھر وہ کھڑی ہو گئی	اپنی جڑ (نال) پر	وہ بھلی لگتی ہے	کسان (جمع)	تاکہ غصہ میں لائے	ان سے	کافروں	وعدہ کیا اللہ نے	ان سے جو

پھر وہ اپنی نال پر کھڑی ہو گئی وہ کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان کافروں کو غصہ میں لائے (ان کے دل جلائے) اللہ نے وعدہ کیا ہے ان سے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّاَجْرًا	عَظِيْمًا
ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کئے اچھے	ان میں سے	مغفرت	اور اجر	عظیم

جو ایمان لائے، اور اُنہوں نے اچھے عمل کئے، مغفرت اور اجرِ عظیم کا۔

آیاتُها ۱۸ | ۴۹ = سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ = ۱۰۶ | فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ
اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	نہ آگے بڑھو تم	اللہ کے سامنے۔ آگے	اور اس کا رسولؐ	اور ڈرو اللہ سے	بیشک اللہ

اے مومنو! اللہ اور اس کے رسولؐ کے آگے نہ بڑھو، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْا	اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ النَّبِيِّ
سننے والا	جاننے والا	اے	مومنو	نہ اونچی کرو	اپنی آوازیں	اوپر پر	نبیؐ کی آواز

سننے والا، جاننے والا ہے۔ اے مومنو! نبیؐ کی آواز پر تم اپنی آوازیں اونچی نہ کرو،

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

وَلَا تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَاَنْتُمْ
اور نہ زور سے بولو	اس کے سامنے	گفتگو میں	جیسے بلند آواز	تمہارے بعض (ایک)	بعض (دوسرے) سے	کہیں	اکارت ہو جائیں	تمہارے عمل	اور تم

اور ان کے سامنے زور سے نہ بولو جیسے تم ایک دوسرے سے بلند آواز میں گفتگو کرتے ہو، کہیں تمہارے عمل اکارت (نہ) ہو جائیں، اور تمہیں

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

لَا تَشْعُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
نہ جانتے (خبر بھی نہ) ہو	بیشک	جو لوگ	پست رکھتے ہیں	اپنی آوازیں	نزدیک	اللہ کا رسولؐ	یہ وہ لوگ	جو۔ جن

خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ اللہ کے رسولؐ کے نزدیک (سامنے) اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ

امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ
آزمایا ہے	اللہ	ان کے دل	پرہیزگاری کے لئے	ان کے لئے	مغفرت	اور اجر	عظیم	بیشک	جو لوگ	آپ کو پکارتے ہیں

دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے آزمایا ہے، ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔ بے شک جو لوگ آپؐ کو پکارتے ہیں

مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ

مِنْ وَّرَآءِ	الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ
باہر سے	حجروں	ان میں سے اکثر	عقل نہیں رکھتے	اور اگر	البتہ وہ	صبر کرتے	یہاں تک کہ	آپ نکل آتے	ان کے پاس

حجروں کے باہر سے، ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپؐ (خود) ان کے پاس نکل آتے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ

لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ
البتہ ہوتا	بہتر	ان کے لئے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان	اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق بدکردار

تو ان کے لئے البتہ بہتر ہوتا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے مومنو! اگر تمہارے پاس کوئی بدکار آئے

بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶

بِنَبَاٍ	فَتَبَيَّنُوْۤا	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًۢا	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ
خبر لے کر	تو خوب تحقیق کر لیا کرو	کہیں	تم ضرر پہنچاؤ	کسی قوم کو	نادانی سے	پھر ہو تم	پر	جو تم نے کیا (اپنا کیا)	نادم (جمع)

خبر لے کر، تو خوب تحقیق کر لیا کرو، کہیں نادانی سے تم کسی قوم کو ضرر پہنچاؤ، پھر تمہیں اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

وَاعْلَمُوْۤا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	لَوْ يُطِيْعُكُمْ	فِيْ	كَثِيْرٍ	مِّنَ الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ
اور جان رکھو	کہ	تمہارے درمیان	اللہ کا رسولؐ	اگر وہ تمہارا کہا مانیں	میں	اکثر	کاموں سے۔ میں	البتہ تم ایذا میں پڑو	اور لیکن

اور جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسولؐ ہیں، اگر وہ اکثر کاموں میں تمہارا کہا مانیں تو تم ایذا میں پڑ جاؤ، لیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَزَيَّنَهٗ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَكَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَالْفُسُوْقَ
اللہ	محبت دی	تمہیں	ایمان کی	اور اسے آراستہ کر دیا	تمہارے دلوں میں	اور ناپسند کر دیا	تمہارے سامنے	کفر	اور گناہ

اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دی، اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ (مزین) کر دیا اور اس نے تمہارے سامنے ناپسند کر دیا کفر اور گناہ کو

وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

وَالْعِصْيَانَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الرّٰشِدُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَنِعْمَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
اور نافرمانی	یہی لوگ	وہ	ہدایت پانے والے	فضل	اللہ سے کے	اور نعمت	اور اللہ	جاننے والا

اور نافرمانی کو، یہی لوگ (راہِ) ہدایت پانے والے ہیں۔ اللہ کے فضل اور نعمت سے، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ

حَكِيْمٌ	وَاِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	فَاِنْۢ بَغَتْ
حکمت والا	اور اگر	دو گروہ	سے۔کے	(جمع) مومن	باہم لڑ پڑیں	تو صلح کرادو تم	ان دونوں کے درمیان	پھر اگر زیادتی کرے

حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنوں کے دو گروہ باہم لڑ پڑیں، تو تم ان دونوں کے درمیان صلح کرادو، پھر اگر زیادتی کرے

اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ

اِحْدٰىهُمَا	عَلَى الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوا	الَّتِيْ	تَبْغِيْ	حَتّٰى	تَفِيْٓءَ	اِلٰى	اَمْرِ اللّٰهِ	فَاِنْ فَآءَتْ
ان دونوں میں سے ایک	دوسرے پر	تو تم لڑو	اس سے جو	زیادتی کرتا ہے	یہانتک کہ	رجوع کرے	طرف	حکم الٰہی	پھر اگر جب رجوع کرلے

ان دونوں میں سے ایک دوسرے پر، تو تم اس سے لڑو، جو زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرلے، پھر جب وہ رجوع کرلے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا

فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ	وَاَقْسِطُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	اِنَّمَا
تو صلح کرادو تم	ان دونوں کے درمیان	عدل کے ساتھ	اور تم انصاف کیا کرو	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والے	اس کے سوا نہیں

تو تم ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرادو اور تم انصاف کرو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اس کے سوا نہیں

الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع

الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ	اَخَوَيْكُمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ
مومن (جمع)	بھائی	پس صلح کرادو	درمیان	اپنے بھائی	اور ڈرو اللہ سے	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے

کہ سب مومن بھائی (بھائی) ہیں، پس تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادو، اللہ سے ڈرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ قَوْمٍ	عَسٰى	اَنْ يَّكُوْنُوْا	خَيْرًا	مِّنْهُمْ
اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	نہ مذاق اڑائے	ایک گروہ	(دوسرے) گروہ کا	کیا عجب	کہ وہ ہوں	بہتر	ان سے

اے مومنو! (تم سے) ایک گروہ (کچھ مرد) دوسرے گروہ (کچھ مردوں) کا مذاق نہ اڑائیں، کیا عجب! کہ وہ ان سے بہتر ہوں،

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ

وَلَا نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى	اَنْ يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ	وَلَا تَلْمِزُوْا	اَنْفُسَكُمْ	وَ
اور نہ عورتیں	عورتوں سے۔ کا	کیا عجب	کہ وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور نہ عیب لگاؤ	باہم (ایک دوسرے)	اور

اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق) اڑائیں کیا عجب! کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ، اور

لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ

لَا تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ	بَعْدَ الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	لَمْ يَتُبْ
باہم نہ چڑاؤ	بُرے القاب سے	بُرا نام	گناہ	ایمان کے بعد	اور جو۔ جس	توبہ کی (باز نہ آیا)

باہم بُرے القاب سے نہ چڑاؤ (نام نہ بگاڑو) ایمان کے بعد گناہ (کا نام) بُرا نام ہے، اور جو باز نہ آیا

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۠

فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِنَ الظَّنِّ
تو یہی لوگ	وہ ظالم (جمع)	اے	جو لوگ ایمان لائے (مومن)	بچو	بہت سے	گمانوں سے

تو یہی لوگ ظالم ہیں ۔ اے مومنو! بہت سے گمانوں سے بچو؛

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ

اِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ	اِثْمٌ	وَلَا تَجَسَّسُوْا	وَلَا يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا	اَيُحِبُّ
بیشک	بعض گمان	گناہ	اور ٹوہ میں نہ رہا کرو ایک دوسرے کی	اور غیبت نہ کرے	تم میں سے (ایک)	بعض (دوسرے) کی	کیا پسند کرتا ہے؟

بیشک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ رہا کرو، اور تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی غیبت نہ کرے، کیا پسند کرتا ہے؟

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

اَحَدُكُمْ	اَنْ يَّاْكُلَ	لَحْمَ اَخِيْهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	تَوَّابٌ
تم میں سے کوئی	کہ وہ کھائے	اپنے بھائی کا گوشت	مُردہ کا	تو اس سے تم گھن کرو گے	اور اللہ سے ڈرو تم	بیشک اللہ	توبہ قبول کرنے والا

تم میں سے کوئی کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تو تم اس سے گھن کرو گے، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا،

رَّحِيْمٌ ۝۱۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا

رَحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	وَّاُنْثٰى	وَجَعَلْنٰكُمْ	شُعُوْبًا
نہایت مہربان	اے لوگو!	بے شک ہم نے پیدا کیا تمہیں	ایک مرد سے	اور ایک عورت	اور بنایا تمہیں	ذاتیں

نہایت مہربان ہے۔ اے لوگو! بے شک ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور ہم نے تمہیں بنایا ذاتیں

وَقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

وَقَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا	اِنَّ اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	اَتْقٰىكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ
اور قبیلے	تاکہ تم ایکدوسرے کی شناخت کرو	بیشک تم میں سب سے زیادہ عزت والا	اللہ کے نزدیک	تم میں سب سے بڑا پرہیزگار	بیشک اللہ	جاننے والا	باخبر

اور قبیلے تاکہ تم ایکدوسرے کی شناخت کرو، بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے بڑا عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے، اللہ بیشک جاننے والا، خبردار ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَّمْ تُؤْمِنُوْا	وَلٰكِنْ	قُوْلُوْٓا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ
کہتے ہیں	دیہاتی	ہم ایمان لائے	فرمادیں	تم ایمان نہیں لائے	اور لیکن	تم کہو	ہم اسلام لائے ہیں	اور ابھی نہیں	داخل ہوا

دیہاتی کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے، آپ فرمادیں تم ایمان نہیں لائے ہو، بلکہ تم کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں، اور ابھی داخل نہیں ہوا

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ

الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَاِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	لَا يَلِتْكُمْ	مِّنْ	اَعْمَالِكُمْ
ایمان	تمہارے دلوں میں	اور اگر	تم اطاعت کرو گے	اللہ	اور اس کا رسولؐ	تمہیں کمی نہ کرے گا	سے	تمہارے اعمال

تمہارے دلوں میں ایمان اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال سے کمی نہ کرے گا،

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

شَيْـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
کچھ بھی	بے شک اللہ	بخشنے والا	مہربان	اسکے سوا نہیں	مومن (جمع)	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کا رسولؐ

کچھ بھی، بیشک اللہ بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اس کے سوا نہیں مومن وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

ثُمَّ	لَمْ يَرْتَابُوْا	وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
پھر	نہ پڑے شک میں وہ	اور انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	میں	اللہ کی راہ	یہی لوگ	وہ

پھر وہ شک میں نہ پڑے، اور انہوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ ہیں

الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

الصّٰدِقُوْنَ	قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا
سچے	فرمادیں	کیا تم جتلاتے ہو؟	اللہ	اپنا دین	اور اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو

سچے۔ آپ فرمادیں کیا تم اللہ کو اپنا دین (دینداری) جتلاتے ہو؟ اور اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ

فِي الْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	يَمُنُّوْنَ	عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا	قُلْ
زمین میں	اور اللہ	ہر ایک	چیز	جاننے والا	وہ احسان رکھتے ہیں	آپؐ پر	کہ	وہ اسلام لائے	فرما دیں

زمین میں ہے، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ وہ آپؐ پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ اسلام لائے، آپؐ فرما دیں

لَا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ

لَا تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ	بَلِ اللّٰهُ	يَمُنُّ	عَلَيْكُمْ	اَنْ هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ
نہ احسان رکھو تم	مجھ پر	اپنے اسلام لانے کا	بلکہ اللہ	احسان رکھتا ہے	تم پر	کہ اس نے ہدایت دی تمہیں	ایمان کی طرف	اگر

تم مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو، بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی طرف ہدایت دی، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	غَيْبَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاللّٰهُ
تم ہو	سچے	بیشک اللہ	وہ جانتا ہے	پوشیدہ باتیں آسمانوں کی	اور زمین	اور اللہ

تم سچے ہو۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے، اور اللہ

ع ۲ ۸ ۱۴

بَصِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

بَصِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
دیکھنے والا	وہ جو	تم کرتے ہو

وہ (سب کچھ) دیکھنے والا ہے جو تم کرتے ہو۔

اٰيَاتُهَا ۴۵ | سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ = ۵۰ = ۳۴ | رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ ۚ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

قٓ	وَالْقُرْاٰنِ	الْمَجِيْدِ	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا
قاف	قسم ہے قرآن	مجید	بلکہ	انہوں نے تعجب کیا	کہ	انکے پاس آیا	ایک ڈر سنانے والا	ان میں سے	تو کہا	کافروں	یہ

قاف۔ قسم ہے قرآن مجید کی۔ بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان میں سے ایک ڈر سنانے والا آیا، تو کافروں نے کہا یہ

شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

شَيْءٌ	عَجِيْبٌ	ءَاِذَا مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ	رَجْعٌۢ	بَعِيْدٌ	قَدْ عَلِمْنَا	مَا تَنْقُصُ
شے	عجیب	کیا جب ہم مرگئے	اور ہوگئے	مٹی	یہ	دوبارہ لوٹنا	دُور	تحقیق ہم جانتے ہیں	جو کچھ کم کرتی ہے

عجیب شے ہے۔ کیا جب ہم مرگئے اور مٹی ہو گئے (پھر جی اٹھیں گے) یہ دوبارہ لوٹنا دور (از عقل) ہے۔ تحقیق ہم جانتے ہیں جو کچھ کم کرتی ہو

الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَعِنْدَنَا	كِتٰبٌ حَفِيْظٌ	بَلْ كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا جَآءَهُمْ	فَهُمْ
زمین	ان میں سے	اور ہمارے پاس	محفوظ رکھنے والی کتاب	بلکہ انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب وہ آیا ان کے پاس	پس وہ

اُن (کے اجسام) میں سے زمین اور ہمارے پاس محفوظ رکھنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) ہے۔ بلکہ اُنہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا پس وہ

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا

فِيْٓ اَمْرٍ	مَّرِيْجٍ	اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَزَيَّنّٰهَا	وَمَا لَهَا
ایک بات میں	اُلجھی ہوئی	تو کیا وہ نہیں دیکھتے؟	آسمان کی طرف	ان کے اوپر	کیسے	بنایا اس کو	اور اس کو آراستہ کیا	اور اس میں نہیں

ایک اُلجھی ہوئی بات میں (پڑے ہیں) تو کیا وہ اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھتے؟ کہ ہمنے اسکو کیسے بنایا! اور ہمنے اس کو (ستاروں سے) آراستہ کیا اور اس میں

مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ

مِنْ	فُرُوْجٍ	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
کوئی	شگاف	اور زمین	ہم نے پھیلایا	اور ڈالے (جمائے)	اس میں	پہاڑ (جمع)	اور اُگائے	اس میں	ہر قسم سے کے

کوئی شگاف تک نہیں۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا، اور اس میں پہاڑ جمائے، اور ہم نے اس میں اُگائیں ہر قسم کی

بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

بَهِيْجٍ	تَبْصِرَةً	وَّذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ مُّنِيْبٍ	وَنَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا
خوشنما	ذریعہ بینائی	اور نصیحت	لئے ہر	رجوع کرنے والا بندہ	اور ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی	بابرکت

خوشنما (چیزیں)۔ ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے ذریعہ بینائی و نصیحت۔ اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اُتارا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا

فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَّحَبَّ	الْحَصِيْدِ	وَالنَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ	رِّزْقًا
پھر ہم نے اُگائے	اس سے	باغات	اور دانہ (غلّہ)	کاٹنے (کھیتی)	اور کھجور کے درخت	بلند و بالا	جن کے	خوشے	تہ بہ تہ	رزق

پھر ہم نے اس سے باغات اُگائے اور کھیتی کا غلّہ۔ اور بلند و بالا کھجور کے درخت، جن کے تہ بہ تہ (خوب گندھے ہوئے) خوشے ہیں۔ رزق

لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ

لِلْعِبَادِ	وَاَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ
بندوں کے لئے	اور ہم نے زندہ کیا	اس سے	شہر (زمین)	مُردہ	اسی طرح	نکلنا	جھٹلایا	ان سے قبل	نوحؑ کی قوم	اور

بندوں کے لئے، اور ہم نے اس سے مردہ زمین کو زندہ کیا، اسی طرح (قبر سے) نکلنا ہوگا۔ ان سے قبل جھٹلایا نوحؑ کی قوم، اور

اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

اَصْحٰبُ الرَّسِّ	وَثَمُوْدُ	وَعَادٌ	وَفِرْعَوْنُ	وَاِخْوَانُ	لُوْطٍ	وَاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ
اہلِ رَسّ	اور ثمود	اور عاد	اور فرعون	اور بھائی (برادری)	لوطؑ	اور اہلِ ایکہ (بن کے رہنے والے)

اہل رَس اور ثمود نے اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائیوں نے۔ اور بن کے رہنے والوں نے،

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ

وَقَوْمُ تُبَّعٍ	كُلٌّ كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ	اَفَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ	بَلْ هُمْ
اور قومِ تُبّع	سب نے جھٹلایا	رسولوں	پس ثابت ہوگیا	وعدۂ عذاب	تو کیا ہم تھک گئے	پیدا کرنے سے	پہلی بار	بلکہ وہ

اور قومِ تُبّع نے، سب نے رسولوں کو جھٹلایا، پس وعدۂ عذاب ثابت ہوگیا۔ تو کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے تھک گئے ہیں؟ بلکہ وہ

ع ۱ ۱۵ ۱۵

فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ

فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	وَلَقَدْ خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَنَعْلَمُ	مَا تُوَسْوِسُ	بِهٖ
شک میں	سے	پیدا کرنا از سرِ نو	اور تحقیق ہم نے پیدا کیا	انسان	اور ہم جانتے ہیں	جو وسوسے گزرتے ہیں	اس کے

از سرِ نو پیدا کرنے (کی طرف) سے شک میں ہیں۔ اور تحقیق ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسے گزرتے ہیں

نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

نَفْسُهٗ	وَنَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْ	حَبْلِ الْوَرِيْدِ	اِذْ يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ الْيَمِيْنِ
اس کا جی	اور ہم	بہت قریب	اس کے	سے	رگِ گردن (شہ رگ)	جب لیتے (لکھ لیتے) ہیں	دو لینے (لکھ لینے) والے	دائیں سے

اس کے جی میں، اور ہم اس کی شہ رگ سے (بھی) بہت قریب ہیں۔ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے) تو لکھنے والے لکھ لیتے ہیں (ایک) دائیں سے

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَ

وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ	مَا يَلْفِظُ	مِنْ قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ	وَ
اور	بائیں سے	بیٹھا ہوا	اور نہیں نکالتا	کوئی بات	مگر	اس کے پاس	ایک نگہبان	تیار بیٹھا ہوا	اور

اور (ایک) بائیں سے بیٹھا ہوا۔ اور وہ کوئی بات (زبان سے) نہیں نکالتا مگر اس کے پاس (لکھنے کو) ایک نگہبان تیار بیٹھا ہے۔ اور

جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ

جَآءَتْ	سَكْرَةُ الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ	وَنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ
آگئی	موت کی بے بیہوشی	حق کے ساتھ	یہ	جس سے تو تھا	اس سے	بھاگتا (بدکتا)	اور پھونکا گیا	صور میں

حق کے ساتھ موت کی بیہوشی آگئی، یہ وہ ہے جس سے تو بدکتا تھا - اور صور پھونکا گیا

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ

ذٰلِكَ	يَوْمُ الْوَعِيْدِ	وَجَآءَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَآئِقٌ	وَ شَهِيْدٌ	لَقَدْ كُنْتَ
یہ	وعید کا دن	اور آئیگا (حاضر ہوگا)	ہر شخص	اس کے ساتھ	ایک چلانے والا	اور گواہی دینے والا	تحقیق تو تھا

یہ وعید کا دن ہے - اور ہر شخص (ہمارے حضور) حاضر ہوگا، اس کے ساتھ ایک چلانے والا اور ایک گواہی دینے والا ہوگا - تحقیق تو

فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ

فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ	وَقَالَ
غفلت میں	اس سے	تو ہم نے ہٹا دیا	تجھ سے	تیرا پردہ	پس تیری نظر	آج	بڑی تیز	اور کہے گا

اس سے غفلت میں تھا، تو ہم نے تجھ سے تیرا (غفلت کا) پردہ ہٹا دیا - پس تیری نظر آج بڑی تیز ہے - اور کہے گا

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ

قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا لَدَيَّ	عَتِيْدٌ	اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ كَفَّارٍ	عَنِيْدٍ	مَّنَّاعٍ
اس کا ہم نشین	یہ	جو میرے پاس	حاضر	تم دونوں ڈالدو	جہنم میں	ہر ناشکرا	سرکش	منع کرنے والا

اس کا ہم نشین (فرشتہ) جو میرے پاس (اعمالنامہ تھا) یہ حاضر ہے (حکم ہوگا) تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر ناشکرے سرکش کو، منع کرنیوالے کو (بخیلی کرنے والے

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿٢٥﴾ اِلَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ

لِلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُرِيْبِ	اِلَّذِيْ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي الْعَذَابِ
مال کے لئے	حد سے گزرنے والا	شبہات ڈالنے والا	وہ جس	ٹھہرایا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	پس اسے ڈالدو تم	عذاب میں

مال میں حد سے گزرنے والے، اور شبہات ڈالنے والے کو - جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہرایا، پس تم اسے ڈال دو

الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ

الشَّدِيْدِ	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	رَبَّنَا	مَآ اَطْغَيْتُهٗ	وَلٰكِنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	قَالَ
سخت	کہے گا	اس کا ہم نشین	اے ہمارے رب	میں نے اسے سرکش نہیں بنایا	اور لیکن وہ	تھا	گمراہی میں	پرلے درجے کی	فرمائے گا

سخت عذاب میں - اس کا ہم نشین (شیطان) کہے گا اے ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا، بلکہ وہ پرلے درجے کی گمراہی میں تھا (اللہ) فرمائے گا

لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ

لَا تَخْتَصِمُوا	لَدَيَّ	وَقَدْ قَدَّمْتُ	إِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيدِ	مَا يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَ
تم نہ جھگڑو	میرے پاس سامنے	اور میں پہلے بھیج چکا ہوں	تمہاری طرف	دعدۂ عذاب	نہیں بدلی جاتی	بات	میرے پاس ہاں	اور

تم میرے سامنے نہ جھگڑو، اور میں تمہاری طرف پہلے دعدۂ عذاب بھیج چکا ہوں۔ میرے پاس بات نہیں بدلی جاتی، اور

ع ۲ ۱۴ ۱۶

مَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن

مَا أَنَا	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيدِ	يَوْمَ	نَقُولُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ امْتَلَأْتِ	وَتَقُولُ	هَلْ	مِن
نہیں میں	ظلم کرنے والا	بندوں پر	جس دن	ہم کہیں گے	جہنم سے	کیا تو بھر گئی؟	اور وہ کہے گی	کیا	سے۔ کچھ

میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ

مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ

مَّزِيدٍ	وَأُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ	غَيْرَ بَعِيدٍ	هَٰذَا	مَا تُوعَدُونَ	لِكُلِّ أَوَّابٍ
مزید ہے	اور نزدیک کر دی جائیگی	جنت	پرہیزگاروں کے لئے	نہ دور	یہ	جو تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	ہر رجوع کرنیوالے کے لئے

(اور) مزید ہے؟ اور جنت پرہیزگاروں کے نزدیک کر دی جائے گی، نہ ہو گی دور۔ یہ ہے جو تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر رجوع کرنے والے

حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿٣٣﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

حَفِيظٍ	مَّنْ	خَشِيَ	الرَّحْمَٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَجَاءَ	بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ	ادْخُلُوهَا	بِسَلَامٍ
نگہداشت کرنے والے	جو	ڈرا	رحمٰن (اللہ)	بن دیکھے	اور آیا	رجوع کرنیوالے دل کے ساتھ	تم اس میں داخل ہو جاؤ	سلامتی کے ساتھ

نگہداشت کرنے والے کے لئے۔ جو اللہ رحمٰن سے بن دیکھے ڈرا، اور رجوع کرنے والے دل کے ساتھ آیا۔ (ہم فرمائیں گے) اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿٣٤﴾ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم

ذَٰلِكَ	يَوْمُ الْخُلُودِ	لَهُم	مَا يَشَاءُونَ	فِيهَا	وَلَدَيْنَا	مَزِيدٌ	وَكَمْ أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُم
یہ	ہمیشہ رہنے کا دن	ان کے لئے	جو وہ چاہیں گے	اس میں	اور ہمارے پاس	اور بھی زیادہ	اور کتنی ہلاک کیں ہم نے	ان سے قبل

یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ اس میں ان کے لئے ہے جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے۔ اور ہم نے ان (اہل مکہ) سے قبل کتنی (ہی) ہلاک کیں

مِن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾ إِنَّ فِي

مِن قَرْنٍ	هُمْ أَشَدُّ	مِنْهُم	بَطْشًا	فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ	هَلْ	مِن	مَّحِيصٍ	إِنَّ	فِي
اُمتیں	وہ زیادہ سخت	ان سے	پکڑ میں	پس گھومے (گشت کرنے) لگے شہروں میں	کیا	سے (کہیں)	بھاگنے کی جگہ	بیشک	میں

اُمتیں، وہ پکڑ (قوت) میں ان سے زیادہ سخت تھیں، پس وہ شہروں میں گشت کرنے لگے، کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ بے شک

ذٰلِكَ لِذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

ذٰلِكَ	لِذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى السَّمْعَ	وَهُوَ	شَهِيْدٌ	وَلَقَدْ
اس	نصیحت	اسکے لئے جو	ہو	اس کا	دل	یا	ڈالے (لگائے) کان	اور وہ	متوجہ	اور تحقیق

اس میں نصیحت (بڑی عبرت) ہے اس کے لئے جس کا دل (بیدار) ہو، یا کان لگائے، اور وہ متوجہ ہو۔ اور تحقیق

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَ	مَا مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ
ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور جو ان دونوں کے درمیان	چھ دن میں	اور	نہیں چھوا ہمیں	کسی تکان نے

ہم نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور جو ان کے درمیان ہے، چھ دن میں، اور ہمیں کسی تکان نے نہیں چھوا۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾

فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ
پس صبر کرو تم	پر	جو وہ کہتے ہیں	اور پاکیزگی بیان کرو	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	قبل	سورج کا طلوع	اور غروب ہونے سے قبل

پس جو وہ کہتے ہیں تم اس پر صبر کرو، اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرو، سورج کے طلوع اور غروب سے قبل۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾

وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَاَدْبَارَ	السُّجُوْدِ	وَاسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ الْمُنَادِ	مِنْ	مَّكَانٍ قَرِيْبٍ
اور رات میں	پس اسکی پاکیزگی بیان کرو	اور بعد	سجدوں (نماز)	اور سنو تم	جس دن	پکارنے والا پکارے گا	سے	جگہ قریب

اور رات میں پس اس کی پاکیزگی بیان کرو، اور نمازوں کے بعد (بھی)۔ اور کان لگا کر سنو جس دن پکارنے والا قریب جگہ سے پکارے گا۔

يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ

يَوْمَ	يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوْمُ الْخُرُوْجِ	اِنَّا نَحْنُ	نُحْيٖ	وَنُمِيْتُ
جس دن	وہ سنیں گے	چیخ	حق کے ساتھ	یہ	باہر نکلنے کا دن	بیشک ہم	زندگی دیتے ہیں	اور مارتے ہیں

جس دن وہ حق کے ساتھ چیخ سنیں گے، یہ (قبروں سے) باہر نکلنے کا دن ہوگا، بیشک ہم زندگی دیتے ہیں، اور ہم ہی مارتے ہیں،

وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾

وَاِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ	يَوْمَ تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ
اور ہماری طرف	پھر لوٹ کر آنا ہے	جس دن شق ہو جائے گی	زمین	اُن سے	جلدی کرتے ہوئے	یہ	حشر	ہمارے لئے	آسان

اور ہماری طرف (ہی) لوٹ کر آنا ہے۔ جس دن زمین اُن سے شق ہو جائے گی جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے، یہ حشر ہمارے لئے آسان ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ

نَحْنُ اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَمَآ اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ	بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ
ہم خوب جانتے ہیں	وہ جو	وہ کہتے ہیں	اور نہیں آپؐ	ان پر	جبر کرنے والے	پس نصیحت کریں	قرآن سے	جو

جو وہ کہتے ہیں، ہم خوب جانتے ہیں، اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں، پس آپؐ (اُس کو) قرآن سے نصیحت کریں، جو

۳ ع ۱۶ ۱۷

يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع

يَخَافُ	وَعِيْدِ
وہ ڈرتا ہے	میری وعید

میری وعید (وعدہ عذاب) سے ڈرتا ہے۔

اٰیاتُھا ۶۰ | ۵۱ = سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ = ۶۷ | رُكُوْعاتُھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا

وَالذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا	فَالْحٰمِلٰتِ	وِقْرًا	فَالْجٰرِيٰتِ	يُسْرًا	فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا	اِنَّمَا
قسم ہے پراگندہ کرنیوالی (ہواؤں)	اُڑا کر	پھر اٹھانے والی	بوجھ	لیکر چلنے والی	نرمی سے	پھر تقسیم کرنے والے	حکم سے	اس کے سوا نہیں

قسم ہے (خاک) اُڑا کر پراگندہ کرنیوالی ہواؤں کی، پھر (بارش کا) بوجھ اٹھانیوالی ہواؤں کی، پھر نرمی سے چلنے والی (کشتیوں کی)، پھر حکم سے تقسیم کرنیوالے (فرشتوں کی)، اسکے سوا نہیں کہ

تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ

تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ	وَاِنَّ	الدِّيْنَ	لَوَاقِعٌ	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ	اِنَّكُمْ
تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	البتہ سچ ہے	اور بیشک	جزا و سزا	البتہ واقع ہونیوالی	اور قسم کی آسمان کی	راستوں والے	بیشک تم

تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے البتہ سچ ہے۔ اور بیشک جزا و سزا البتہ واقع ہونے والی ہے۔ اور قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔ بے شک تم

لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ

لَفِيْ	قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ	يُّؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ اُفِكَ	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ	الَّذِيْنَ
البتہ میں	بات	جھگڑے والی	پھیرا جاتا ہے	اس سے	جو پھیرا جاتا ہے	مارے گئے	اٹکل دوڑانے والے	وہ جو

البتہ جھگڑنے والی بات میں ہو۔ اس (قرآن) سے وہی پھیرا جاتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جاتا ہے۔ اٹکل دوڑانے والے مارے گئے۔ جو

هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ

هُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ الدِّيْنِ	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى النَّارِ
وہ	غفلت میں	بھولے ہوئے ہیں	وہ پوچھتے ہیں	کب؟	جزا و سزا کا دن	اس دن	وہ	آگ پر

وہ غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔ وہ پوچھتے ہیں جزا و سزا کا دن کب ہوگا؟ (ہاں) اس دن وہ آگ پر

يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

يُفْتَنُوْنَ	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
اُلٹے سیدھے پڑیں گے	تم چکھو	اپنی شرارت	یہ	وہ جو	تم تھے اس کی	جلدی کرتے	بیشک	متقی (جمع)

اُلٹے سیدھے پڑیں گے۔ (اب) تم اپنی شرارت (کا مزہ) چکھو، یہ ہے وہ جس کی تم جلدی کرتے تھے۔ بے شک متقی

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ؕ﴿۱۶﴾

فِيْ جَنّٰتٍ	وَ	عُيُوْنٍ	اٰخِذِيْنَ	مَآ اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُحْسِنِيْنَ
باغات میں	اور	چشمے	لینے والے	جو دیا انہیں	ان کا رب	بیشک وہ	تھے	قبل	اس	نیکوکار

باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ جو ان کے رب نے انہیں دیا وہ اس کے لینے والے ہوں گے، بیشک وہ اس سے قبل نیکوکار تھے۔

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ

كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِنَ الَّيْلِ	مَا يَهْجَعُوْنَ	وَبِالْاَسْحَارِ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	وَ
وہ تھے	تھوڑا	رات سے۔ میں	وہ سوتے	اور وقتِ صبح	وہ	استغفار کرتے	اور

وہ رات میں تھوڑا سوتے تھے۔ اور وقتِ صبح وہ استغفار کرتے (بخشش مانگتے) تھے۔ اور

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ

فِيْ	اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ	وَفِي الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ	لِلْمُوْقِنِيْنَ	وَ
میں	ان کے مال (جمع)	حق	سوالی کے لئے	اور تنگدست (غیر سوالی)	اور زمین میں	نشانیاں	یقین کرنیوالوں کے لئے	اور

ان کے مالوں میں حق ہے سوالی اور غیر سوالی (تنگدست) کے لئے۔ اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ	وَفِي	السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ	وَمَا تُوْعَدُوْنَ	فَوَرَبِّ
تمہاری ذات میں	تو کیا تم دیکھتے نہیں؟	اور میں	آسمانوں	تمہارا رزق	اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	قسم ہے رب کی

تمہاری ذات میں (بھی) تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور آسمانوں میں تمہارا رزق ہے، اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ قسم ہے رب کی

ع ۱ ۲۳ ۱۸

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ

السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ اَنَّكُمْ	تَنْطِقُوْنَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
آسمانوں	اور	زمین	بیشک یہ	حق ہے	جیسے	جو تم	بولتے ہو	کیا	آئی تمہارے پاس	بات (خبر)

آسمانوں اور زمین کے، بیشک یہ (قرآن) حق ہے جیسے تم بولتے ہو۔ کیا آپؐ کے پاس خبر آئی

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ

ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	الْمُكْرَمِيْنَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ
مہمان	ابراہیمؑ	معزز	جب	وہ آئے	اس کے پاس	تو انہوں نے کہا	سلام	اس نے کہا	سلام	لوگ

ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی؟ جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے "سلام" کہا، اس (ابراہیمؑ) نے (بھی) سلام کہا، وہ لوگ

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

مُنْكَرُوْنَ	فَرَاغَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ	بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ	فَقَرَّبَهٗ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَلَا تَاْكُلُوْنَ
ناشناسا	پھر وہ متوجہ ہوا	اپنے اہل خانہ کی طرف	پس لایا	فربہ بچھڑا	پھر وہ سامنے رکھا	ان کے	کیا	کیا تم کھاتے نہیں؟

ناشناسا تھے۔ پھر وہ اپنے اہل خانہ کی طرف متوجہ ہوئے پھر ایک فربہ گوسالہ (کے کباب) لے آئے۔ پھر ان کے سامنے رکھا (اور) کہا کیا تم کھاتے نہیں؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ

فَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	وَبَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ	فَاَقْبَلَتِ	امْرَاَتُهٗ
تو اس نے محسوس کیا	ان سے	کچھ ڈر	وہ بولے	تم ڈرو نہیں	اور انہوں نے بشارت دی	ایک بیٹے کی	دانش مند	پھر آگے آئی	اس کی بیوی

تو اس (ابراہیمؑ) نے ان سے (دل میں) ڈر محسوس کیا، وہ بولے تم ڈرو نہیں، اور انہوں نے اسے ایک دانشمند بیٹے کی بشارت دی۔ پھر اس کی بیوی آگے آئی

فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ

فِيْ صَرَّةٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَقَالَتْ	عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ	قَالُوْا	كَذٰلِكِ	قَالَ
حیرت سے بولتی ہوئی	اس نے ہاتھ مارا	اپنا چہرہ	اور بولی	بڑھیا	بانجھ	انہوں نے کہا	یونہی	فرمایا

حیرت سے بولتی ہوئی، اس نے اپنے چہرہ پر (ہاتھ) مارا اور بولی (میں) بڑھیا (اور اوپر سے) بانجھ۔ انہوں نے کہا یوں ہی فرمایا ہے

رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

رَبُّكِ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ
تیرا رب	بیشک	وہ	حکمت والا	جاننے والا

تیرے رب نے، بیشک وہ حکمت والا، جاننے والا ہے۔